باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعہ 9 اکتوبر 2026ء | 27 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 233

بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی صورتحال اور پاکستان و بحرین کے درمیان دفاعی و سیکیورٹی تعاون سمیت مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا

پاکستان اور بحرین کا تجارت، سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون مضبوط بنانے اور آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کا عزم

بھارت کی جانب سے معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنا بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی اور مشترکہ آبی وسائل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی خطرناک کوشش ہے، افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، نائب وزیر اعظم

پاکستان اور بحرین کے درمیان تعلقات انتہائی واضح اور مخاصانہ نوعیت کے ہیں، ممالک کو توجہ اپنے مضبوط تعلقات کو مزید عملی نتائج میں تبدیل کرنے اور مستقبل میں تعاون کے مزید مواقع تلاش کرنے پر ہے، بحرینی وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بحرین نے الائنس اور عرب امور سمیت مختلف شعبوں میں تجارت و سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، زراعت و غذائی تحفظ، ہنرمندی، اعلیٰ تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دفاعی و سیکیورٹی تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومتی مذاکراتی کمیٹی نے فضل الرحمان سے ملاقات کی رپورٹ وزیر اعظم کو پیش کر دی

مولانا فضل الرحمان مذاکراتی ڈیڈ لاک کے خاتمے اور تناؤ کم کرانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) کمیٹی کی رپورٹ وزیر اعظم شہباز شریف کو پیش کر دی گئی، ذرائع

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آفات سے نمٹنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر پیشگی انتباہی نظام ناگزیر ہے

آفات سے نمٹنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر پیشگی انتباہی نظام ناگزیر ہے

پاکستان کو مستقبل میں تدرتی آفات کے اثرات کم کرنے کے لیے جدید تیاری یقینی بنانا ہوگی، اس مقصد کے لیے قومی سطح پر مؤثر منصوبہ بندی، مضبوط ادارہ جاتی استعداد اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی تنوع اور تیزی سے پھیلتی شہری آبادی کے باعث قدرتی آفات کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا ہے، اس لیے آفات سے نمٹنے کی قومی استعداد میں اضافہ پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ وفاق نے تمام اداروں، کمیونٹیز اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ قومی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اختتام کو شترگ کہ ذمہ داری سمجھتے ہوئے تدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاری اور صلاحیتوں کو مزید بہتر



اسلام آباد، صدر آصف علی زرداری، بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ملاقات کر رہے ہیں

IMF سے اسٹاف لیول معاہدہ طے

پاکستان کو چھوتھے معاہدے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے

پاکستان نے معاشی اہداف کے حصول کے لیے بہترین کوششیں کیں، پاکستان میں آئی ایم ایف کے پروگرام سے معاشی استحکام آیا، پاکستان میں اصلاحات کا عمل تیز تر ہوا، اعلامیہ میں کہا گیا کہ کلائمیٹ فنانسنگ پروگرام کے تحت پاکستان کو 20 کروڑ ڈالرز جاری کیے جائیں گے

پاکستان مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2027ء کے بجٹ میں جی ڈی پی کے 2 فیصد کے بنیادی پرائمری سرپلس کے ہدف پر عمل کرے، ٹیکس نظام کو آسان اور کاروبار دوست بنایا جائے، ٹیکس وصولی کے نظام میں ڈیجیٹل آٹومیشن، آڈٹ اور تدریجی ڈیٹا کے استعمال کو بڑھایا جائے۔ عالمی مالیاتی فنڈ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ کے درمیان دو ہدف پروگراموں میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا نیا کثیر سالہ معاہدہ طے پا گیا، پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے، دونوں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر مملکت سے بحرینی وزیر خارجہ کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

سماجی اور اسٹیج کے فروغ کیلئے تمام فریقین کیساتھ تعمیری روابط کے عزم پر قائم ہے، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور بحرین کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور سیکیورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے پر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا وسیع تعداد میں طیارے خریداری منصوبوں کو حتمی شکل دینے کا اعلان

ریاض (این این آئی) سعودیہ گروپ جس میں قومی ایئر لائن سعودیہ اور نجی ایئر لائن فلائی ناس شامل ہیں، 2031 میں شروع ہونے والی ترسیل

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قصہ خوانی کراچی میں 11 زکاتی کمیٹیوں کے اہم فیصلے، ایوروے پراپرٹیز کی منظوری

کمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایس ایم ای ڈی اے) کے لیے 2 ارب روپے کی تکنیکی گرانٹ منظور کرلی، اعلامیہ

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی خیبر ختونخوا میں ہشتگردوں کی حمایت اور فنانسنگ بند کرے

اگر یہ بلیک میلنگ کریں گے تو مستقبل میں بانی کے لیے کوئی ریلیف نظر نہیں آ رہا، حکومت ان کو پریشر میں آ کر کوئی ریلیف نہیں دے گی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین حکومت نہیں اوگرا کرتا ہے، علی پرویز ملک

کنجوسی سے پیٹرول ڈیزل اور خام تیل کی پہلی سہ ماہی ختم ہوئی، دنیا کی تاریخ میں ڈیزل اتنا مہنگا کبھی نہیں ہوا، ہمیں معلوم ہے احساس ہوگا میں تکلیف میں ہیں، وزیر پیٹرولیم

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر داخلہ محسن نقوی کا شاہی وزیرستان میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پشاور ہائیکورٹ بار لانگ مارچ میں سرکاری وسائل کا استعمال، وزیر اعلیٰ کے خلاف توہین عدالت کی درخواست

کسی بھی سرکاری گاڑی، مشینری یا سرکاری اہلکاروں کو احتجاج، لانگ مارچ، جلسے یا کسی بھی نوعیت کی سیاسی سرگرمی کیلئے استعمال یا استعمال کی اجازت نہ دی جائے، عدالت

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہراب سلیم خٹک اور دیگر کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست پر وزیر اعلیٰ سمیت دیگر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے استعمال کرنے کی ہدایت کر دی۔ درخواست گزار بیرسٹر محمد اسد یوسف زئی نے مؤقف اختیار کیا کہ وزیر اعلیٰ نے 8 اکتوبر کو پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں سرکاری گاڑیوں، مشینری اور سرکاری اہلکاروں کو استعمال کیا، جو عدالتی احکامات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ درخواست گزار نے مؤقف اپنایا کہ وزیر اعلیٰ کے اقدامات سے عدالت کے وقار کو ٹھیس پہنچی ہے اور ان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ درخواست میں چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا، آئی جی پولیس اور دیگر حکام کو بھی فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل بیرسٹر محمد اسد یوسف زئی نے عدالت کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ کے قافلے میں سرکاری گاڑیاں استعمال ہوئیں، جو واضح طور پر عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے۔ جسٹس شاہد اعجاز خان نے درخواست سماعت چیف جسٹس پشاور ہائیکورٹ جسٹس ایس ایم عتیق شاہ اور جسٹس اعجاز خان پر مشتمل ڈویژن بینچ کے سامنے مقرر کی۔ بینچ نے درخواست گزار کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد وزیر اعلیٰ سمیت دیگر کو نوٹس جاری کر دیے۔ عدالت نے ہدایت کی کہ وزیر اعلیٰ کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کے لیے مقدمہ مقررہ تاریخ پر سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ عدالت نے فریقین کو ہدایت کی کہ وہ اپنے دلائل تحریری طور پر جمع کرائیں۔ عدالت نے کیس کی سماعت 7 نومبر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو چھوتھے معاہدے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے تحت 21 کروڑ ڈالر ملیں گے

ریاست کے دروازے کھلے ہیں نوجوان تشدد کی بجائے ترقی کا راستہ اختیار کریں، حکومت تعاون کریگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کے لیے ایک طرف تعلیم، روزگار، کاروبار اور دنیا کے بہترین تعلیمی اداروں تک رسائی کے مواقع موجود ہیں، جبکہ دوسری طرف تشدد کا راستہ ہے جس کا انجام تباہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے تمام اضلاع میں امراو جنرل سیکرٹریز کا انتخاب مکمل

منتخب عہدیداروں کو عطف، جماعتی ذمہ داریوں کو امانت سمجھ کر فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی کے انتخاب کا عمل صوبائی کنوینر و امیر مولانا قاری بلوچستان کے تمام اضلاع کے امراو امور جنرل سیکرٹریز

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف ڈیجیٹل نیشن پاکستان پہل کے نفاذ پر پیش رفت کا جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گوتریس کی وزارت داخلہ آمد، محسن نقوی اور طلال چوہدری سے ملاقات

پاکستان اقوام متحدہ کے امن مشن میں اپنا بھرپور کردار جاری رکھے گا، وزیر داخلہ

اسلام آباد (آن لائن) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ دنیا کے امن کے لیے پاکستان کا کردار قابل ستائش ہے، عالمی ادارے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستانی بانڈز میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھ گئی، ستمبر میں کروڑوں ڈالر کی سرمایہ کاری

ٹیکنی سرمایہ کاری میں اضافے سے پاکستان کے لیے ذرائع پیدا ہونے اور مالیاتی استحکام کے امکانات بڑھ رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) غیر ملکی سرمایہ کاروں نے پہلے 25 روز کے دوران ٹیکنی سرمایہ کاروں نے پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز میں مجموعی طور پر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جوہری ہتھیار نہ بنانے کا ثبوت دینے کیلئے ایران کو 60 فیصد افزودگی ترک کرنا ہوگی، امریکی نائب صدر

انصاف اور برابری کی بنیاد پر مذاکرات ہی تنازع ختم کرنے کا راستہ ہیں، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران سے یورینیم کی افزودگی کی صلاحیت

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکا نے جنگ میں 81 طیاروں کے نقصان کا اعتراف کر لیا، عباس عراقچی

آپ تمام لوگوں کو بیوقوف نہیں بنا سکتے، ایرانی وزیر خارجہ کا کانگریشنل ریسرچ سروس کی رپورٹ پر ردعمل

تہران (این این آئی) ایران جنگ میں امریکی رپورٹ پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو ہری تنصیبات سے متعلق کانگریشنل ریسرچ سروس کی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی آئینی عدالت نے ای او بی آئی کی اپیل منظور کر لی، تحریری حکم جاری

وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ، وفاقی محتسب اور صدر پاکستان کے اختیارات کا تعین فراہم کر دیے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے ای او بی آئی کی اپیل منظور کرلی ہے، اس سے متعلق تحریری حکم بھی جاری کر دیا، تفصیلات کے مطابق

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایل پی جی کی سرکاری قیمت 279 کی بجائے 470 سے 500 روپے میں فروخت

لاہور (این این آئی) متعلقہ اداروں کی غفلت کے باعث شہریوں سے ایل پی جی کی من مانی قیمت پر فروخت جاری ہے۔ ایل پی جی کی سرکاری قیمت

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈکی کوئلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک کانکن جاں بحق ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) ڈکی کوئلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک کانکن جاں بحق ہوگیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جعفرآباد کوہ کی سنداری فحلہ کان

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بین الاقوامی منڈیوں میں خام تیل اور سونے کی قیمتوں میں اضافہ

اسلام آباد (یو این اے) بین الاقوامی منڈیوں میں تجارت و خام تیل اور سونے کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان رہا جبکہ زرعی اجناس کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان ریکارڈ کیا گیا۔ عالمی منڈی میں سونے کے

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عبدالعلیم خان نے این اچ اے کو جاری منصوبے کم سے کم وقت میں مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن دے دی

این اچ اے، ڈسٹرکٹ 123 کلومیٹر کا ماڈل منصوبے کی فیز ٹیلی پیش کرے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں انفرا اسٹرکچر کی تعمیر، عوامی فلاح و بہبود اور دور دراز افتادہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں سمیت تمام تعین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھے گئے ہیں جن کے مثبت اثرات تعلیم، صحت،

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میڈیا فورم شعبہ خواتین کا اعلان

صدف نوری صدر، فائزہ صدیق جنرل سیکرٹری، نرگس نہاں سیکرٹری اطلاعات ہونگی، مرکزی اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کی جاری کردہ مرکزی اعلامیہ کے مطابق فورم میں خواتین

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی کی قیادت نے 40 ہزار دہشتگردوں سے متعلق کہا یہ اپنے بچے ہیں، حنیف عباسی

چاہے علی امین گنڈاپور ہوں یا سہیل آفریدی دہشت گردی کے خلاف ان کی پالیسی ایک جیسی ہے، وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ و انسداد منشیات سہیل آفریدی نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے حوالے سے کہا

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان بار کونسل کا صوبے بھر میں عدالتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان

واقعہ کی فوری تحقیقات کر کے ملزم کو بازیاب اور ذمہ داروں کو نامزد کیا جائے، بار کونسل کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بار کونسل کا عدالتی امور واقعہ کے خلاف آج صوبے بھر میں تمام عدالتی امور کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا، بلوچستان بار کونسل نے ایڈیشنل سیشن جج کے سپید طور پر لاپتہ ہونے کے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حج پر بعض صحافی 5 سے زائد مرتبہ کیسے گئے؟ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں انکشاف

یہاں جس کی لاٹھی اس کی بیفس والا معاملہ چل رہا ہے، کنوینر کمیٹی اعجاز الحق

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کی ذیلی کمیٹی کے اجلاس میں ذیلی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کنوینر کمیٹی زمیوی اشتیاق محمد و سابق بیوروکریٹ جاوید اختر بلوچ کی تعیناتی کے نوٹیفکیشن کی تقرری میں ہونے والی خلاف ورزیوں کا جائزہ لے رہا ہے

جمعیت علما اسلام نظریاتی بلوچستان کے تمام اضلاع میں امراو جنرل سیکرٹریز کا انتخاب مکمل

چھوٹے کاشتکار و مویشی پال اور ماہی گیروں کی ترقی کیلئے پروگرام کو حتمی شکل دی جائے، بلوچستان

جدید ڈرپی ٹیکنالوجی، بچت شدہ آبپاشی کے موثر نظام، موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ طریقہ کاشت اور کسانوں کی جدید تربیت کے ذریعے زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ کیا جاسکتا ہے، گورنر بلوچستان

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شمالی وزیرستان قافلہ حملہ کے اہم کمانڈر سمیت 9 دہشتگرد ہلاک، کرنل سمیت 2 اہلکار شہید

پولیس معمول کے گشت پر تھی کہ دہشت گرد کوہاٹ اور کرک کی بائونڈری کے قریب نیڈ گڑیہ کے مقام پر مسلح افراد نے پولیس پر فائرنگ کر دی، راہ گیر زخمی

بانی پی ٹی آئی سے ملاقات ہو جائے تو ملکی مفاد کے بڑے فیصلے ہو سکتے ہیں، سلمان اکرم راجا

مولانا فضل الرحمان تحریک انصاف اور حکومت کے درمیان ثالثی کا کردار ادا نہیں کر رہے، سیکریٹری جنرل جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف اور حکومت کے سیکریٹری جنرل سلمان اکرم راجا نے کہا ہے کہ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا حوثیوں کے مزید 3 بیلسٹک میزائل تباہ کرنے کا دعویٰ

ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے یمن کی حوثی ملیشیا کی جانب سے داغے گئے 3 بیلسٹک میزائل تباہ کرنے کا دعویٰ کیا

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیلی فوج نے سات اکتوبر کی برسی پر فلسطینیوں کی یادگاریں تباہ کر دیں

غزہ میں فوجی کارروائی کے دوبارہ آغاز کے بعد سے اب تک 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں

پیٹرن کی امریکا سے کشیدگی میں کمی کے لیے ایران کو معاونت کی پیشکش

داخلی صلاحیتوں پر انحصار کیا جائے اور ایک دوسرے سے تعاون بڑھایا جائے، روحی صدر

اسکو (این این آئی) یونیسکو کے صدر دفاتر پیرس نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایران کے صدر مسعود

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران جنگ بندی کیلئے ہمیں کچھ بھی دینے کو تیار ہے، امریکی صدر

ایران کے ساتھ معاہدہ کرنا میری ترجیح نہیں، جنگ جلد ختم ہو جائے گی، ٹرمپ کا حامیوں سے خطاب

ٹیکساس (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شام کا سعودی عرب کی درخواست پر یمن میں فوج بھیجنے پر غور

شام اس وقت بنیادی طور پر اپنی داخلی ترجیحات، بحالی اور تعمیر نو پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، شامی سفارت کار

واشنگٹن الحدث (این این آئی) امریکی نیوز رپورٹ کے مطابق شام سعودی عرب کی درخواست پر یمن

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ اور پی ٹی آر ایس پی کے اشتراک سے شروع کردہ پروگرام امراز بلوچستان کے تحت تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو صوبائی کنوینر ٹیکنیکل دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بھارتی فوج اور گودی میڈیا کا پاکستان مخالف گمراہ کن پروپیگنڈا بھارت میں بھی ناکام

بھارتی خفیہ ایجنسیوں، عدالتوں اور فوج جیسے ریاستی اداروں کو سیاسی مفادات کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے، تجزیہ کار

نئی دہلی (این این آئی) مودی کی ایماء پر سیاست زدہ بھارتی فوج اور گودی میڈیا کا پاکستان مخالف گمراہ کن

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار کے آغاز پر مبارکباد کا تبادلہ

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تجارت کے کاروبار کے آغاز پر مبارکباد کا تبادلہ کیا گیا۔ ایس ای 100 انڈیکس 309.99 پوائنٹس کی کمی کے بعد 168,270.41 پوائنٹس پر آگیا۔ انڈیکس سیشن کے دوران مجموعی طور پر 570 کمپنیوں کے حصص کا لین دین ہوا۔ ان میں سے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین سینیٹ کا 8 اکتوبر 2005 کے زلزلہ شہدا کو خراج عقیدت

2005ء کے زلزلے کے تجربے سے تدریتی آفات سے نمٹنے کے لئے ہم اجتماعی حاصل بنائیں، تدریتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا، گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے 8 اکتوبر 2005 کے جانکاہ زلزلے کے شہداء کی 21 ویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے دل کی گہرائیوں سے دکھی انسانیت کی خدمت کی، ہمارے نوجوانوں نے بے مثال جذبہ کا مظاہرہ کیا، ہیضت

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

الیکٹرک گاڑیوں کے مختلف ماڈلز کی قیمتوں میں بڑی کمی کا اعلان

سورینٹو کے 3 ویریئنٹ پر 25 لاکھ روپے تک کی کمی کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) مؤثر نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس کے مطابق کیا سورینٹو، کلیریٹی فرنٹ ویل ڈرائیو کی قیمت 8 لاکھ روپے کی ہے یا 1 کروڑ 54 لاکھ 99 ہزار روپے کیا گیا

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برآمد کنندگان کیلئے ہر ڈالر ایکسچینج کراچی سے یورپ کیلئے ہفتہ وار براہ راست شپنگ سروس شروع

پاک سروس دوبارہ شروع کر دی ہے جس کے تحت کراچی سے یورپ کیلئے ہفتہ وار براہ راست شپنگ رابطہ فراہم کیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید اور چیئرمین پورٹ قاسم اتھارٹی کیپٹن (ر) طارق محمود نے کہا ہے کہ کراچی اور یورپ کی بڑی بندرگاہوں کے درمیان براہ راست شپنگ رابطہ بحال کر دیا گیا ہے جس سے طویل سفری دورانیے اور

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
روزنامہ عصرِ نو
Daily ASR-E-NAU Mastung
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے اکبر پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر پیپر ادارہ ہٰذا سے فیض پبلی کیشنز ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7833651

خیبر پختونخوا، دہشت گردی کے سائے میں گورنر راج کی بحث

خیبر پختونخوا اس وقت ایک بار پھر ملکی سیاست اور قومی سلامتی کے مباحث کا مرکز بنا ہوا ہے۔ وفاقی وزراء، گورنر خیبر پختونخوا اور وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات و امور خیبر پختونخوا کی جانب سے جو بیانات سامنے آئے ہیں ان میں صوبائی حکومت کو دہشت گردی کے معاملے پر کٹہرے میں کھڑا کیا گیا ہے اور گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت واضح کرے کہ نیشنل فنانس کمیشن (این ایف سی) کے تحت کیوں فراہم نہیں کیا گیا، صوبے میں دہشت گردی کے مسلسل واقعات کے باوجود صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان پر بھی موثر عمل درآمد میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کی فرانزک لیب، گاڑیوں کی رجسٹریشن کا موثر نظام اور پنجاب کی طرز پر محکمہ انسداد دہشت گردی قائم کیوں نہیں کیے گئے؟ پولیس کو مطلوبہ بلٹ پروف جیکٹس، جدید اسلحہ و دیگر ساز و سامان کیوں فراہم نہیں کیا گیا، صوبے میں دہشت گردی کے مسلسل واقعات کے باوجود صوبائی حکومت نیشنل ایکشن پلان پر بھی موثر عمل درآمد میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کو دہشت گردی کے خلاف مختص فنڈز اور وسائل کہاں خرچ کیے؟ ساڑھے 12 سال سے زائد عرصہ حکومت کے باوجود صوبے میں سیف سٹی نظام، ٹیٹرھیاں طلاق کرنی رہتی ہے۔ ہم اکثر پٹرول کو صرف گاڑی میں ڈالے جانے والے ایک مائع کے طور پر دیکھتے ہیں حالانکہ پٹرول اور ڈیزل ہماری پوری

محمد اکرم چوہدری

زندگی میں خاموشی سے گھوم رہے ہوتے ہیں صبح منڈی سے سبزی شہر میں آئی، ڈیزل لگا، گندم کھیت سے نکلی، ٹریکٹر چلا، آٹا دکان تک پہنچا، ٹرک چلا، دودھ گاؤں سے شہر آیا، چلا، گاڑی چلی، بچے کی سکول وین چلی، مزدور بس میں بیٹھا، دوائی فیکٹری سے میڈیکل اسٹور پہنچی، ان ان الفاظ منگوایا ہوا پارسل دروازے تک آیا۔ ہر چیز پیسے گھوم رہے ہیں، اور پہیوں کے پیچھے توانائی کھڑی ہے۔ اسی لیے پٹرول صرف اوگرا کی منسٹر نہیں جس کے پاس گاڑی ہے جس غریب اوگرا کے پاس موٹر سائیکل تو ودر، سائیکل بھی نہیں، وہ بھی جھلے ایندھن کی قیمت ادا کرتا ہے کبھی بس کے کرائے میں، کبھی آٹے میں، کبھی سبزی میں، کبھی دودھ میں اور کبھی کسی ایسی چیز میں جس کے بارے میں اسے معلوم بھی نہیں ہوتا کہ اس کی قیمت بڑھنے کے پیچھے تیل بیٹھا مسکرا رہا ہے۔ گیس کی کہانی بھی کچھ مختلف نہیں، ہم گیس کا نام سنتے ہیں تو فورا ہر پی خانے کا چولہا ذہن میں آتا ہے مگر گیس صرف روٹی پکانے کے لیے نہیں، صنعت، بجلی، کھاد اور پیداوار کے کئی شعبوں میں اس کا کردار ہے اس لیے گیس مہنگی ہوتی ہے تو صرف ہانڈی کا بجٹ خراب نہیں ہوتا، کارخانے کا حساب بھی بگڑتا ہے اور فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پاکستان کے ساتھ ہے یا افغانستان کے ساتھ۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو دہشت گردوں کا سہولت کار قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ اس کے برعکس بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے دہشت گردی کے خلاف موثر اقدامات کیے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران سرفراز بگٹی نے نیشنل ایکشن پلان کے تحت متعدد اجلاس کیے، پولیس کو جدید آلات فراہم کیے اور وفاق سے افسران بھی طلب کیے۔ یہی دونوں صوبائی حکومتوں کے طرز عمل میں بڑا فرق ہے۔ ادھر، وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال اور وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے اقدامات کے باعث عرصے سے دہشت گردی کا سامنا کررہے ہیں، تاہم صوبائی حکومت کی ترجیحات عوامی مسائل کی بجائے سیاسی سرگرمیوں پر مرکوز ہے۔ اسی طرح، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کا عندیہ دیتے ہوئے کہا کہ جو آئین میں درج ضروریات ہیں وہ پوری ہوں تو بالکل یہ سب ہوگا۔

کیا ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے؟

دنیا میں اکثر کہا جاتا ہے کہ امریکہ کی دوستی اس کی دشمنی سے زیادہ خطرناک ہے۔ ایک صدر ریگن جیسے حکمران کہتے رہے ہیں کہ ہماری خارجہ پالیسی میں کوئی یوٹرن اور بیک گیئر نہیں ہے۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ اس میں بیک گیئر بھی ہیں اور یوٹرن بھی یوٹرن بھی۔ چینی صدر شی جن پنگ امریکہ کا دورہ کر کے گئے ہیں۔ سرکاری بیانات میں تو سب اچھا کی خبر دی گئی ہے۔ شی جن پنگ کے استقبال کے لئے بچھایا جانے والا ریڈ کارپٹ دنیا کی توجہ کا مرکز رہا۔ دنیا خصوصی طور پر تیار ہو کر آنے والی مسز ٹرمپ کو دیکھتی رہی۔ امریکی صدر ایئرپورٹ پر استقبال نہیں کرتا۔ مگر تمام پروٹوکول کی روایات کو توڑ کر صدر ٹرمپ اپنی اہلیہ کے ساتھ ایئرپورٹ پر آئے۔ صدر ٹرمپ کے اس طرز عمل کو پوری دنیا میں بڑے غور سے دیکھا جا رہا تھا۔ مگر اس کو سب سے زیادہ تائیوان میں دیکھا جا رہا تھا اور بڑی تشویش سے دیکھا جا رہا تھا۔ کیونکہ تائیوان کی سلامتی کا انحصار امریکہ پر ہے اور اگر امریکہ آج تائیوان کو اکیلا چھوڑ دے تو اس کے لئے اپنا وجود قائم رکھنا ممکن نہیں ہے۔ امریکہ نے تائیوان کو ساتھ اس لئے کھڑا ہے کہ وہ تائیوان کو بھاری اسلحہ بیچتا ہے جس سے اربوں ڈالر کماتا ہے اور تائیوان آبنائے تائیوان اور اس خطے میں امریکی مفادات کے تحفظ کے لئے اقدامات کرتا ہے۔ تائیوان کو صدر ٹرمپ کی خوشامدی حرکات سے یہ شبہ تو چینی صدر کے دورے کے دوران ہو گیا ہوگا کہ صدر ٹرمپ نے چینی صدر کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اس شک کا اظہار آسٹریلیا کے چینل اے بی سی (ABC) نے دورے کے دوران کیا تھا۔ مگر اب شبے کی بلی پوری طرح تھیلے سے باہر آ گئی ہے۔ تائیوان کافی مدت سے 14 ارب ڈالر کے امریکی ہتھیاروں کا انتظار کر رہا ہے۔ مگر صدر ٹرمپ نے اس پیکج کو روک رکھا تھا۔ کیونکہ چین اس پر احتجاج کر رہا ہے اور سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ ماضی میں امریکی صدر ایسے احتجاج کو نظر انداز کر کے ہتھیار فروخت کرتے رہے ہیں مگر صدر ٹرمپ چین سے بگاڑنے کی ہمت نہیں رکھتے۔ ایران نے ان کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس کے بعد وہ چین کے ساتھ پنگا لینے کی جرات نہیں کر سکتے۔ صدر ٹرمپ نے چین کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور تائیوان کو 14 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فراہمی روک دی اور روایتی ڈھٹائی سے کہا کہ اس پیکج کو روک کر انہوں نے چین کے ساتھ مذاکرات کیلئے بہت اچھا Negotiating Chip حاصل کر لیا ہے۔ اسلحے کی فروخت کو ٹرمپ کی Negotiating Chip بننے دیکھ کر اہل تائیوان پریشان ہے اور اندرون خانہ سفارتی قلابے ترلے کر رہے ہوں گے۔ اب چینی صدر کے دورے کے بعد چین کے لئے امریکی سفیر ڈیوڈ پرڈیو نے ایک دھماکہ کر دیا۔ اس دھماکے کی سب سے زور دار آواز تائیوان میں سنی گئی۔ امریکی سفیر ڈیوڈ پرڈیو کے مطابق صدر ٹرمپ نے خود ہی جن پنگ سے پوچھا ”کیا چین امریکہ سے ہتھیار خریدنا چاہے گا؟“ چینی صدر نے اس پیش کش کو قدرے حیرت سے سنا ہوگا اور وہ ٹرمپ کی کاروباری مجبوریاں سمجھ گئے ہوں گے۔ ٹرمپ درحقیقت انہیں یہ کہہ رہے تھے کہ بھائی ہم نے یہ جو 14 ارب ڈالر کے ہتھیار بنا کر رکھے ہیں۔ آپ ہمیں انہیں تائیوان کو تو بیچنے نہیں دیتے، تو پھر آپ خرید لو۔ ظاہر ہے کہ 14 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کا ذخیرہ رکھنا مہنگا کام ہے۔ امریکہ پاکستان کے ساتھ طیاروں کے ایک ایسے سودے کو زیر التواء رکھ کر پاکستان سے ان طیاروں کی پارکنگ فیس بھی وصول کر چکا ہے۔ ٹرمپ آسانی سے یہی کہہ رہا ہوگا کہ بھائی یہ 14 ارب ڈالر کے ہتھیار ہم کیسے سنبھال کر رکھیں؟ ہتھیار بنانے والے ہاتھ کر رہے ہیں کہ ہماری اتنی بڑی رقم پھنس گئی ہے اور وہ ٹرمپ پر اناڑ باڑ ڈال سکتے ہیں کہ ٹرمپ کے لئے اسے برداشت کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ چینی صدر اس پیش کش پر مسکرائے ہوں گے اور انہوں نے چینی دانش سے اس کا ایسا جواب دیا ہوگا کہ ٹرمپ اسلحہ کی فروخت کی امید کو ہی بیٹھے ہوں گے۔ امریکی سفیر نے اب اگر اس پیش کش کا تذکرہ کیا ہے تو یہ ٹرمپ کی خواہش پر کیا ہوگا اور اب اس سارے پس منظر میں ٹرمپ اپنے روایتی حریف چین سے پوچھ رہے ہیں کہ کیا چین امریکی ہتھیار خریدنا چاہتا ہے؟ جبکہ امریکی حکومت یہ وضاحت کر رہی ہے کہ چین کو امریکی ہتھیار فروخت کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک قدم آگے بڑھ کر کہہ رہے ہیں کہ امریکی قانون ایسی فروخت کی ممانعت کرتا ہے۔ تائیوان کو ہوا ہوگا۔ مگر تائیوان والے ٹرمپ کو جانتے ہیں۔ وہ قوانین کی کوئی زیادہ پروا نہیں کرتے۔ وہ امریکی قوانین کو نظر انداز کر کے ایران سے جنگ کر چکے ہیں اور امریکی کانگرس کی چیخ و پکار کے باوجود انہوں نے جنگ کے معاملے میں ان کی اجازت سے انکار کر دیا تھا اور اس حقیقت کا تو سب کو علم ہے کہ امریکی صدر کے پاس بے شمار اختیارات ہیں اور وہ اپنے خصوصی اختیارات سے ایسی کسی ڈیل کی اجازت دے سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس کے غیر قانونی ہونے پر سوال انھیں کمرا لیں صورتحال ٹرمپ کے لئے نئی نہیں ہے۔ اس کے لئے وہ ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ اس وقت تائیوان میں خطرے کی گھنٹیاں بج رہی ہیں۔ انہیں امریکہ کا Taiwan ActRelation بھی تسلی نہیں دے رہا ہوگا جس کے تحت امریکہ تائیوان کو اپنی مناسب دفاعی صلاحیت برقرار رکھنے کیلئے دفاعی ساز و سامان فراہم کرتا ہے۔ ستمبر میں ہی امریکہ نے جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ مشترکہ طور پر آبنائے تائیوان میں امن اور استحکام کی اہمیت دہرا کر درحقیقت تائیوان کو پوری پوری تسلی دینے کی کوشش کی تھی۔ ٹرمپ کہتے بھی رہتے ہیں کہ تائیوان سے متعلقہ بنیادی امریکی پالیسی تبدیل نہیں ہوئی۔ مگر یہ ہتھیاروں کی فروخت کی پیش کش تو کسی سفارتی یا قانونی مفہوم نامے میں فٹ نہیں ہوتی۔ ایران کیساتھ ڈیل کرنے میں امریکہ کو چین کی ضرورت ہے۔

اقوام متحدہ کی پالیسی و نظام کو تبدیل کرنے کی ضرورت؟

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا ایک اور اہم اجلاس گزشتہ روز اپنے اختتام کو پہنچا۔ دنیا کے 193 رکن ممالک پر مشتمل اس ادارے کی جنرل اسمبلی کا سالانہ اجتماع اگرچہ ایسا فورم نہیں جہاں اجلاس کے اختتام پر لازماً کوئی مشترکہ اعلامیہ جاری ہو اور تمام ممالک کسی ایک موقف پر متفق نظر آئیں، لیکن اس کی اہمیت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ یہاں دنیا کے چھوٹے بڑے ممالک کو اپنی بات کہنے، اپنے مسائل عالمی برادری کے سامنے رکھنے، اپنے موقف کے دفاع کرنے اور براہِ راست دنیا تک اپنا مؤقف پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ اس مرتبہ بھی پیغام پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔ اس مرتبہ بھی جنرل اسمبلی ہال میں ہونے والا اجلاس محض رسمی تقاریر کا مجموعہ نہیں تھا۔ عالمی سیاست میں پہلے ہی بہت کچھ بدل چکا ہے۔ ایران کی جنگ، مشرق وسطیٰ کی صورتحال، غزہ، امریکا اور چین کی بڑھتی ہوئی مسابقت، عالمی تجارت، یمن کی جنگ اور پاکستان اور بھارت کے تعلقات، یہ سب موضوعات جنرل اسمبلی کے ایوان سے لے کر اس کے راہداریوں اور بند کمروں میں ہونے والی ملاقاتوں تک زیر بحث رہے۔ پاکستان کے لیے اس اجلاس کی ایک نمایاں بات یہ رہی کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی تقریر کیا۔ ایک مرتبہ پھر 2026ء کو پاکستان بھارت کشیدگی ختم کرانے میں اپنے کردار کا دعویٰ کیا۔ انھوں نے وزیراعظم شہباز شریف کا خصوصی ذکر بھی کیا۔ یہ تیسرا موقع ہے جب ٹرمپ نے اس طرح کا دعویٰ کیا ہے۔ اس سے پہلے وہ مئی 2025ء اور جون 2025ء میں بھی یہ دعویٰ کر چکے ہیں۔ ہر بار پاکستان نے اس کی تردید کی ہے۔ اس بار بھی پاکستان کی جانب سے کوئی نئی وضاحت سامنے نہیں آئی۔ شاید اس لیے کہ پاکستان کا مؤقف پہلے ہی واضح ہے۔ اس بار فرق صرف یہ تھا کہ ٹرمپ یہ بات اقوام متحدہ کے اسٹیج پر کہہ رہے تھے۔ اس لیے اس کی اہمیت کچھ بڑھ گئی۔ اس اجلاس کا ایک اور اہم پہلو ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا خطاب تھا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں امریکا اور اسرائیل پر سخت تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ ایران نے جنگ بندی کے بعد بھی سفارت کاری کے دروازے بند نہیں کیے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی اجلاس کے دوران متعدد ملاقاتیں کیں۔ ان کی ملاقات پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بھی ہوئی۔ ایران کی طرف سے یہ پیغام دیا گیا کہ وہ جنگ بندی کو مستقل امن میں بدلنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ ایک طرف ایران کی جانب سے مذاکرات کا پیغام دیا جا رہا تھا، دوسری طرف امریکا کی جانب سے ایران کی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جاری تھی۔ اس تضاد کی وجہ سے مذاکرات کی کامیابی کے امکانات کم ہو گئے۔ اس اجلاس کا ایک اور اہم پہلو ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا خطاب تھا۔ انھوں نے کہا کہ ایران نے جنگ بندی کے بعد بھی سفارت کاری کے دروازے بند نہیں کیے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی اجلاس کے دوران متعدد ملاقاتیں کیں۔ ان کی ملاقات پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے بھی ہوئی۔ ایران کی طرف سے یہ پیغام دیا گیا کہ وہ جنگ بندی کو مستقل امن میں بدلنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ ایک طرف ایران کی جانب سے مذاکرات کا پیغام دیا جا رہا تھا، دوسری طرف امریکا کی جانب سے ایران کی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جاری تھی۔ جبکہ دوسری طرف اسی تقریر میں انھوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد ایران کے ساتھ معاہدہ ہو سکتا ہے۔ سیاست اور سفارت کاری میں بیک وقت دباؤ اور مذاکرات کی حکمت عملی کوئی نئی بات نہیں۔ طاقتور ممالک اکثر مذاکرات کی میز پر بیٹھنے سے پہلے اپنی قوت کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب جنگ کے سائے میں لاکھوں انسانوں کا مستقبل وابستہ ہو تو کیا اس طرح کی زبان کشیدگی کم کرتی ہے یا مزید بڑھاتی ہے؟ دلچسپ بات یہ ہے کہ سخت ترین بیانات کے باوجود امریکا اور ایران کے درمیان رابطوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ٹرمپ نے خود بتایا کہ امریکی حکام کی ایرانی وفد کے ساتھ تقریباً تین گھنٹے کی ملاقات ہوئی اور مزید ملاقات بھی متوقع ہے۔ نیویارک سے آنے والی اطلاعات بھی یہی بتاتی ہیں کہ دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی رابطے جاری ہیں، اگرچہ بنیادی اختلاف یہ ہے کہ پہلا قدم کون اٹھائے اور کس مرحلے پر اقتصادی اور دیگر شرائط میں نرمی کی جائے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں پاکستان کا کردار اہم ہو سکتا ہے۔ پاکستان کے ایران کے ساتھ جغرافیائی، مذہبی، تجارتی اور تاریخی تعلقات ہیں جبکہ گزشتہ عرصے میں واشنگٹن اور اسلام آباد کے تعلقات میں بھی مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔ صدر ٹرمپ کی تقریر پر تبصرہ نہیں ہوئے۔ صدر مسعود پزشکیان نے نیویارک میں ملاقات کے دوران کشیدگی میں کمی اور مسلسل سفارتی رابطوں کی ضرورت پر زور دیا۔ ایرانی صدر نے بھی نمایاں گرم جوشی دکھائی دی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے نیویارک میں ملاقات کے دوران کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ اقوام متحدہ کے اس اجلاس کا ایک دوسرا انتہائی جذباتی منظر ایرانی صدر کی تقریر تھی۔ مسعود پزشکیان نے اپنی تقریر کے دوران جنگ میں شہید ہونے والے ایرانی بچوں کی تصاویر دنیا کے سامنے اٹھائیں۔ رپورٹس کے مطابق انھوں نے ان 200 سے زیادہ اسکول جانے والی بچیوں کا حوالہ دیا جو جنگ کے ابتدائی دنوں میں شہید ہوئیں۔ جنگ کی سیاست میں اعداد و شمار شاید چند لمحوں کے لیے سنائی دیتے ہیں، لیکن کسی بچے کی تصویر دنیا کے ضمیر سے ایک مختلف سوال کرتی ہے۔ یہی سوال غزہ میں بھی موجود ہے، ایران میں بھی اور دنیا کے ہر اس خطے میں جہاں طاقت کے فیصلوں کی قیمت عام شہری اپنے خون سے ادا کرتے ہیں۔ اس اجلاس کا ایک اور غیر معمولی منظر اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی تقریر کے وقت دیکھنے میں آیا۔ جیسے ہی وہ خطاب کے لیے اٹھے، درجنوں ممالک کے نمائندے احتجاجاً جنرل اسمبلی کے ہال سے باہر نکل گئے اور ہال کی بڑی تعداد میں نشستیں خالی ہو گئیں۔ مختلف رپورٹس میں واک آؤٹ کرنے یا نشستیں خالی چھوڑنے والے ممالک کی تعداد مختلف بتائی گئی ہے، اس لیے کسی ایک حتمی تعداد کو تسلیم کرنا مشکل ہے، دنیا بھر کے 63 مسلمان ممالک میں سے صرف متحدہ عرب امارات اس بائیکاٹ کا حصہ نہیں بنا اور اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق امریکہ اور یوکرین سمیت 19 ممالک نے اس بائیکاٹ میں حصہ نہیں لیا۔ اور جب پورے یورپ نے خاص طور پر چین، فرانس اور یورپی یونین ممالک کی ایک بڑی تعداد نے نیتن یاہو کی تقریر کا بائیکاٹ کیا۔ ادھر لوگ ہال سے اٹھ کر جا رہے تھے اور دوسری طرف نیتن یاہو کے چہرے پر کھسیانی بلی کی طرح کے تاثرات دیکھے جا سکتے تھے۔ لیکن اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ ایک نمایاں سفارتی احتجاج تھا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی دنیا کے مسائل حل نہیں کرتی، لیکن دنیا کو آئینہ ضرور دکھاتی ہے۔ اس مرتبہ اس آئینے میں ایک ایسی دنیا نظر آئی ہے جس میں امریکا اب بھی غیر معمولی فوجی، اقتصادی اور سفارتی طاقت رکھتا ہے مگر اسے چین کے ساتھ میز پر بیٹھنا پڑتا ہے؛ ایران کو دھمکی دینے کے ساتھ مذاکرات بھی کرنا پڑتے ہیں؛ پاکستان جیسے ممالک کی ثالثی اور سفارتی کوششوں کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے؛ اور اسرائیلی وزیراعظم کی تقریر کے دوران درجنوں وفود کا واک آؤٹ یہ بتاتا ہے کہ طاقت کے باوجود عالمی رائے عامہ اور سفارتی رد عمل کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ امریکا کے غرور کے تابوت میں آخری کیل ہے یا محض عالمی طاقت کے توازن میں ایک اور تبدیلی، اس کا فیصلہ ایک اجلاس یا ایک تصویر سے نہیں ہوگا۔

فیصلے آن کے، قیمت ہماری

نیا بھی کمال کی جگہ ہے آبادی دس ارب ہی طرف بڑھ رہی ہے، مگر بڑے فیصلے کرنے والوں کی تعداد شاید اتنی بھی نہیں کہ ایک شادی ہال بھر سکے۔ چند لوگ بیٹھتے ہیں، سامنے نقشے کھلتے ہیں، کافی آتی ہے، فون بجتے ہیں، کسی کے ماتھے پر بل پڑتا ہے، کوئی میز پر انگلی رکھ کر کہتا ہے کہ یہ راستہ ہمارے لیے اہم ہے، کوئی جواب دیتا ہے کہ یہ علاقہ ہمارے مفاد میں ہے پھر میٹنگ ختم ہوتی ہے، بڑی بڑی گاڑیاں روانہ ہو جاتی ہیں اور ہزاروں میل دور کسی پٹرول پمپ پر کھڑا عام آدمی اپنی موٹر سائیکل کی ٹینکی اور جیب دونوں کو دیکھ کر سوچتا ہے: بھائی، ان کی لڑائی میں میرا کیا قصور تھا؟ شاید اوجی کی عالمی سیاست کا سب سے مختصر تعارف یہی ہے فیصلہ کہیں ہوتا ہے، بل کہیں اور پہنچتا ہے دو بڑے ملک ایک دوسرے سے ناراض ہو جائیں تو تیل پریشان، جنگ چھڑ جائے تو پٹرول اوپر، سمندر میں کشیدگی ہو تو ڈیزل بے چین، کوئی ایٹم راستہ بند ہونے کا خدشہ پیدا ہو تو بازار کی سانس پھولنے لگتی ہے۔ گیس کی سپلائی متاثر ہو تو صنعت پریشان، پھر کچھ مہنگی ہوتا ہے، نقل و حمل مہنگی، پیداوار مہنگی اور آخر میں زندگی مہنگی۔ لیکن جب حالات بہتر ہونے لگیں تو عام اوجی بڑی معصومیت سے پوچھتا ہے: اچھا، اب چیزیں کتنی سستی کب ہوں گی؟ یہ وہ سوال ہے جس کا جواب شاید دنیا کے بڑے بڑے معاشی ماہرین بھی دکاندار سے پوچھتے ہوں گے۔ کیونکہ مہنگائی کی ایک پرانی عادت ہے اوپر جانے کے لیے لفٹ کبھی نہیں بنائی گئی، ہمیشہ سیڑھیاں ہی ملتی ہیں، اور ہم آسانی سے آگے بڑھ جاتے ہیں، جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ ہم اکثر یہ بھول جاتے ہیں کہ ہر بڑی تبدیلی کسی ایک فیصلے سے شروع ہوتی ہے۔ کسی ایک دستخط سے، کسی ایک ٹویٹ سے، کسی ایک اعلان سے۔ اور پھر اس کا اثر کروڑوں لوگوں تک پہنچتا ہے، جو اس فیصلے میں کہیں موجود ہی نہیں ہوتے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں فیصلے کرنے والے بہت دور بیٹھے ہیں، اور ان فیصلوں کا بوجھ اٹھانے والے بہت قریب۔ اتنا قریب کہ کبھی کبھی ان کی سانس بھی سنائی دیتی ہ

ABC CERTIFIED
روزنامہ
Daily
ASR-E-NAU
Mastaung
مستونگ
عصرِ نو

عوامی مسائل کے حل میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی

سائرہ عطاء

لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، امی مسائل کے حل میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

عوامی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا جائے گا، جہاں شہری اپنے مسائل سے متعلق آگاہ کرسکیں گے، جبکہ موصول ہونے والی شکایات کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی، کمشنر لسبیلہ ڈویژن

اوتھل (نیو ایان اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں ڈسٹرکٹ کمپلیکس کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کا باقاعدہ افتتاح کمشنر لسبیلہ سرائر حطا بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر کمشنر آفس میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ میر راج احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یونس آفتاب احمد مومند، اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر مین کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کنرانج لیفٹیننٹ جوہری، چیف آفیسر ایوانِ اوتھل میر محمد علی، صدر ینگ سوکر ایکٹیوٹی (NSA) بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر حمید اللہ خان، آصف شیخ، ڈاکٹر زبیر، سید عظمت آغا، یوسف خان، شیرال بلوچ، سبحان شاہ اور طارق

جس کے بعد انہوں نے باقاعدہ اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ محمد ابلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یونس آفتاب احمد مومند، اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر مین کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر کنرانج لیفٹیننٹ جوہری، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی اوتھل محمد عارف خاکیانی، اسسٹنٹ میونسپل کمیٹی اوتھل عبدالباسط، رخصوصیت دیگر افسران اور معززین موجود تھے۔ تقریب کے بعد کمشنر لسبیلہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں باقاعدہ دفتر کا افتتاح ہوا جبکہ فاروق شیخ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سید مہر شاہ کاظمی، سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل وجام گروپ کے سینئر رہنما قادر بخش جامعہ وٹ، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل وسیم احمد خاکیانی، اسسٹنٹ کمشنر اوتھل عبدالباسط، رخصوصیت دیگر افسران اور معززین موجود تھے۔ تقریب کے بعد کمشنر لسبیلہ سرائر عطا بلوچ نے میڈیا سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوامی مسائل کے حل میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ان کی تعیناتی کے بعد آج ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں باقاعدہ دفتر کا افتتاح ہوا ہے اور انہوں نے اپنے دفتر کا چارج سنبھال لیا ہے۔ اب لسبیلہ کے تمام معاملات میں عوام کو درپیش مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ کمشنر سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا جائے گا، جہاں شہری اپنے مسائل سے متعلق آگاہ کرسکیں گے، جبکہ موصول ہونے والی شکایات کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی خصوصی توجہ صحت اور تعلیم کے شعبوں پر مرکوز ہے، کیونکہ یہ دونوں شعبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی سلاگتے کے لوگوں کے لیے تعلیم

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے

محمد خان لہڑی

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے بلکہ نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بھی بنایا جاسکتا ہے

حکومت نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، محکمہ ایکسائز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

اوتھل (نیو ایان اے) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء اپنے دفتر کا افتتاح کررہی ہیں

پی ٹی ایم سی منافع بخش ادارہ، نجکاری قبول نہیں

پالیسی میٹر

پی ایم ڈی سی ایمپلائیز یونین ورکرز محمد نعیم اور نور شاہ کی قیادت میں اپنے ادارے کے تحفظ کریں گے

حکومت جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پیداواری صلاحیت میں اضافہ پر توجہ دے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (نیو ایان اے) پی ایم ڈی سی ایمپلائیز یونین شاہرگ کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس ترین نے کہا ہے کہ پاکستان مٹرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) ایک منافع بخش قومی ادارہ ہے اس کی نجکاری کسی صورت قبول نہیں، وفاقی حکومت قومی ادارے کی نجکاری کا فیصلہ واپس لیکر ادارے کو مزید فعال اور مستحکم بنانے کیلئے عملی اقدامات کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد یونس ترین نے کہا کہ پاکستان مٹرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) (ماضی معدن) وسائل کی ترقی، کان کنی کے خیالات کا اظہار انہوں نے ایک تقریب سے

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر



گوادر ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع مقبول احمد زمینداروں میں بینظیر کسان کارڈ تقسیم کررہے ہیں

فارم 47 کی حکومت نے ملک کا بیڑا غرق کردیا

مہنگائی اور بیرونی ایجنڈے نے عوام کو خط غربت سے نیچے دھکیل دیا، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (نیو ایان اے) تحریک انصاف کے رہنما سابق سینیٹر کومیتہ رحیم کاکڑ نے عالم کفر امریکہ، یورپ اسرائیل کی بنائی ہوئی فارم 47 کی حکومتوں نے ملک کا بیڑا غرق کردیا ہے عوام خط غربت سے نیچے تک آچکے ہیں ملک میں اس فارم 47 کے پیادوں کے بعد ملک مزید برباد جائے گی فوج کو ہر چلے ازلی دشمن انڈیا کے بجائے مسلمانوں کے ساتھ لڑائے ایران اور خاص کر موجودہ افغان طالبان پاکستان کی بھی

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

سرکاری ملازمین پر جائز قبضہ برداشت نہیں

فریدہ ترین

غیر قانونی اور زور کا استعمال کرنے کے معاملے پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں انتہائی دیانتداری اور جانفشانی سے انجام دیں

افسران اپنے علاقوں میں قومی اور صوبائی ملازمین کے خلاف بھرپور کارروائیاں شروع کریں تاکہ سرکاری املاک اور اسٹیٹ کو واگزار کرایا جاسکے اور مجرم کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

صحت پور (نیو ایان اے) ڈپٹی کمشنر صحت پور فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی ترقیاتی کاموں، امن و امان اور انتظامی امور کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام ضلعی محکموں کے سربراہان نے شرکت کی، جن میں اسسٹنٹ کمشنر صحت پور سہیل دین کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر پھلی پور ظہیر بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر زینا خان کھوسہ، ضلعی ہائم صحت ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسہ، ظہور خان

میونسپل سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر مسعود کھوسہ، سوشل ویلفیئر کے محمد وسیم کھوسہ، ایڈوکیٹ محمد یونس بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر جینا خان کھوسہ، ضلعی ہائم صحت ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسہ، ظہور خان

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر



تربت، ڈویژنل مائیننگ آفیسر کالجز برکت اسماعیل گورنمنٹ بوائز انٹر کالج ناصر آباد کا دورہ کررہے ہیں

ڈنڈر ڈام بند پر دفعہ 144 کے نفاذ کے باوجود تفریحی ایونٹ کی تیاریوں پر تشویش کی لہر

مچھلی سیزن کے باعث ساحلی پٹی پر ہزاروں ماہی گیر موجود ہیں، پولیس تفریحی نہ ہونے کے برابر ہے، ٹریفک جام

ڈنڈر (نیو ایان اے) ڈام بند پر دفعہ 144 کے نفاذ کی دھجیاں اڑا دی گئیں تھوالوں اور دیگر تفریحی سرگرمیوں پر مشتمل ایونٹ کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع انتظامیہ اور ضلع پولیس کی ناکامی کے باعث ڈنڈر ڈام بند پ

عصر نیوز بلوچستان 1

ہوئے مطلع تھان کونسل اور پاکستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے عزم کا بھی اظہار کیا جبکہ تاب وزیر تجارت ڈاکٹر انجم الحق ذارے فلسطینی علماء اور ان کے ناقابل تنسیخ حقوق کے لیے اپنی اصولی حمایت کا اعادہ اور غزہ کی تباہی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ القدس الشریف کی حیثیت تبدیل کرنے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ بھارت کی اقتصادی ترقی کے معاہدے کا بنیادی ستون ہے اور معقل آزادانہ تجارت کے قانون کی تنظیم عادت ورزی اور تحفظ بھری آمدورفت اور تجارت کے لیے آزادانہ اور محفو

بقیہ عصر نو مستونگ 1

میونسپل کمیٹی اوتھل وسیم احمد خاتمکی، اسسٹنٹ میونسپل کمیٹی اوتھل عبداللہ رونجھو سمیت دیگر افسران اور معززین موجود تھے۔ تقریب کے بعد کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا بلوچ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لسبیلہ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ عوامی مسائل کے حل میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تعیناتی کے بعد آج ڈسٹرکٹ کمپلیکس میں باقاعدہ دفتر کا افتتاح ہوا ہے اور انہوں نے اپنے دفتر کا چارج سنبھال لیا ہے۔ اب لسبیلہ کے تمام علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ کمشنر سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا جائے گا، جہاں شہری اپنے مسائل سے متعلق آگاہ کر سکیں گے، جبکہ موصول ہونے والی شکایات کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی خصوصی توجہ صحت اور تعلیم کے شعبوں پر مرکوز ہے، کیونکہ یہ دونوں شعبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی علاقے کے نوجوانوں کے لیے تعلیم کے حصول کا اہم ذریعہ ہے۔ والدین اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کریں تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے ڈگریاں اور ڈپلومے حاصل کر سکیں اور معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ کمشنر نے مزید بتایا کہ صنعتی شعبے سے متعلق بھی اجلاس کیے گئے ہیں اور لیکل انڈسٹری کی جانب سے ملنے والی رقم کو حب، لسبیلہ اور آواران میں سماجی کاموں کے لیے برابری کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمشنر آفس کی موجودہ عمارت محکمہ فشریز کی جانب سے فراہم کی گئی ہے، تاہم اسے فعال بنانے اور دیگر انتظامات میں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ لسبیلہ دیگر علاقوں کی نسبت ایک پرامن خطہ ہے، تاہم ضرورت پڑنے پر امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ جہاں کسی چیک پوسٹ یا دیگر سیکیورٹی انتظامات کی ضرورت محسوس ہوئی، وہاں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کیے جائیں گے۔ خواتین افسران کو درپیش مشکلات سے متعلق سوال کے جواب میں کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا بلوچ نے کہا کہ خواتین افسران کو فرائض کی انجام دہی کے دوران زیادہ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ مرد افسران کو نسبتاً کم مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجز کے باوجود خواتین افسران اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

اور لیبارٹری رپورٹس کی عدم موجودگی، ناقص اسٹوریج، پروسیسنگ ایریا میں واش روم کی موجودگی اور ورکرز کا حفاظتی لباس کے بغیر کام کرنا سامنے آیا، جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اسی طرح مصنوعات کی لیبارٹری رپورٹس اور ٹریس ایبلٹی ریکارڈز کی عدم دستیابی، جبکہ جوسز پر تاریخ تیاری اور تاریخ تنسیخ کی ڈبل چیکنگ جیسی خلاف ورزیوں پر ایک گودام کو سربمہر کیا گیا۔ علاوہ ازیں فوڈ کارنر کے معائنے کے دوران ناقص صفائی، غیر معیاری اسٹوریج، ریٹینڈ آئل کے استعمال، نامناسب ریفریجریشن، درجہ حرارت کنٹرول کے مؤثر نظام کی عدم موجودگی اور بی ایف اے لائسنس نہ ہونے پر بھی کارروائی کی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ غیر رجسٹرڈ مصنوعات، ناقص صفائی، غیر محفوظ اسٹوریج اور فوڈ سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزی کسی صورت قابل قبول نہیں۔ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے قوانین اور بی ایف اے کے مقررہ ایس او پیز پر عمل درآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے فوڈ بزنس آپریٹرز پر زور دیا کہ وہ حفظان صحت کے اصولوں، صفائی، مناسب اسٹوریج، درجہ حرارت کے کنٹرول اور مصنوعات کی رجسٹریشن سے متعلق تمام قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں۔ ڈی جی بی ایف اے نے واضح کیا کہ فوڈ سیفٹی قوانین اور بی ایف اے ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ عوام کو معیاری، محفوظ اور صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

انتظامیہ اور ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے اس شاندار اور گراں قدر اقدام کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا کہ یہ قدم بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے، ان کے آئینی و قانونی حقوق کے تحفظ، اور معاشرے میں ان کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور بہتر مستقبل کی راہ ہموار کرنے کی جانب ایک انتہائی اہم اور تاریخی پیش رفت ہے۔ مقامی خواتین نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اس فلاحی اقدام کو انتہائی خوش آئند قرار دیتے ہوئے دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کی عملی کچہریوں کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ خواتین کو ان کی دہلیز پر فوری انصاف اور ریلیف مل سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

ٹریفک کی روانی معطل ہوگئی، جبکہ مشتعل مظاہرین نے صوبائی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا پرزور مطالبہ تھا کہ فائرنگ اور ڈکیتی کی اس لرزہ خیز واردات میں ملوث درندہ صفت ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے فوری طور پر حرکت میں آتے ہوئے مظاہرین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کیے۔ ضلعی انتظامیہ نے مظاہرین کے تمام مطالبات تسلیم کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ واقعے میں ملوث ڈاکوؤں کی فوری گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جائیں گے، جبکہ شہید حافظ احسان اللہ کو سرکاری طور پر شہید بھی قرار دیا جائے گا۔ انتظار اور مطالبات کی منظوری کی یقین دہانی کے بعد مظاہرین نے پرامن طور پر احتجاج ختم کر دیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

دشمن کارروائی ہے۔ اسکول پر حملہ صرف ایک عمارت کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ بلوچستان کے بچوں کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بچوں کو تعلیم سے محروم کرنے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے واقعے کا نوٹس لے کر ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کریں اور متاثرہ اسکول کو فوری طور پر بحال کر کے بچوں کی تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کرایا جائے۔ حاجی صدام حسین عمرانی نے والدین، اساتذہ، قبائلی عمائدین اور عوام سے اپیل کی کہ وہ تعلیم اور تعلیمی اداروں کے تحفظ کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے متعلقہ حکام کو طلب کیا اور اس تاخیر کی وجوہات پر جواب طلبی کی۔ وفاقی محتسب کی جانب سے غریب سائلہ کی دادرسی کے لیے جاری کی گئی ہدایات اور کڑی نگرانی کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے فوری کارروائی کی اور درخواست گزار خاتون کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے کی رکی ہوئی مالی معاونت فوراً منتقل کر دی۔ اپنا حق اور رکا ہوا وظیفہ موصول ہونے پر محترمہ رخانہ نے وفاقی محتسب کے دفتر کو اپنے مکمل اطمینان سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بغیر کسی وکیل، فیس یا سفارش کے اتنی جلدی انصاف فراہم کرنے پر وفاقی محتسب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ سائلہ کے ریلیف اور اطمینان کے بعد وفاقی محتسب نے اس کیس کو کامیابی کے ساتھ نمٹا دیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وفاقی محتسب کا ادارہ دور دراز علاقوں میں بھی عام آدمی کو سرکاری محکموں کی زیادتیوں اور غفلت کے خلاف دہلیز پر، مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کے لیے پوری طرح متحرک ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پولیس خاندانوں کی تعلیمی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنا مقصود ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف پولیس اہلکاروں کی خدمات کے اعتراف کا عملی مظہر ہے بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان پولیس اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت پولیس اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کی معیاری طبی سہولیات کے رعایتی نرخوں، ریڈیالوجی اور دیگر تشخیصی ٹیسٹوں پر 40 فیصد تک رعایت دی جائے گی جبکہ (CHS) کے پینل میں شامل ہسپتالوں میں ہسپتال کے بلوں پر 10 فیصد تک رعایت حاصل ہوگی۔ ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علا الدین نے اس موقع پر کہا کہ گنگی اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز کے ساتھ ہونے والے یہ معاہدے بلوچستان پولیس کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس اپنے اہلکاروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہا ہے معاہدے کے تحت پولیس اہلکاروں ان کے والدین اور خاندان کے لیے ڈیجیٹل ہیلتھ کارڈز بھی جاری کیے جائیں گے جن کے ذریعے مختلف طبی سہولیات تک آسان رسائی ممکن ہوگی اس کے علاوہ انہیں ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کے تعاون سے مخصوص CHS مراکز پر ڈرگ اسکریننگ اور ٹیسٹنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائے گی۔ طبی سہولیات کے پیکج میں رعایتی او پی ڈی اور کنسلٹنٹ سروسز، میڈیکل کیمپس، ویکسینیشن اور حفاظتی ٹیکا جات، فرسٹ ایڈ ٹریننگ، ہنگامی طبی امداد اور فارمیسی سروسز پر خصوصی رعایتیں بھی شامل ہیں اس اقدام کا مقصد پولیس اہلکاروں اور ان کے خاندانوں پر علاج معالجے کے اخراجات کا بوجھ کم کرنا اور انہیں بروقت معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے پولیس فورس کے اہلکاروں نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کیے جانے والے ان اقدامات کو بلوچستان پولیس اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک اہم ریلیف قرار دیا ہے جو کہ ان کی سماجی ومعاشی بہبود میں مثبت کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے بلکہ نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بھی بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت اور صوبائی آمدن میں محکمہ ایکسائز ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، محکمہ ایکسائز کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ صوبائی ریونیو میں اضافہ اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب میں بنیادی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا۔ عوام کی فلاح و بہبود اور علاقے کی پائیدار ترقی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے اور تمام علاقوں میں خطیر فنڈز جاری کر کے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

اترنے کیلئے بھرپور محنت اور جدوجہد کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین میڈیا سمیت مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں، تاہم انہیں پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران متعدد مشکلات اور مسائل کا سامنا ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم شعبہ خواتین میڈیا کے تمام شعبوں میں خواتین کو درپیش مسائل، صحافتی حقوق، تحفظ، پیشہ ورانہ مواقع اور دیگر جائز مطالبات کے حل کیلئے مؤثر آواز بنے گا۔ نومنتخب عہدیداران نے کہا کہ فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ اور دیگر عہدیداران کی سرپرستی میں شعبہ خواتین کو فعال اور منظم بنایا جائے گا جبکہ صوبے بھر کی خواتین صحافیوں، شعراء، مصنفین، کالم نگاران کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر متحد کرنے کیلئے رابطوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم آزادی صحافت، صحافیوں کے حقوق اور پرنٹ میڈیا کی بقا کیلئے جو جدوجہد کر رہا ہے، شعبہ خواتین بھی اس جدوجہد میں بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک ذمہ دار شعبہ ہے اور خواتین صحافی معاشرے کے اہم مسائل کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ بلوچستان میڈیا فورم شعبہ خواتین اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے خواتین صحافیوں کی آواز متعلقہ اداروں اور حکام تک پہنچانے کے ساتھ ساتھ فورم کو مزید فعال، مضبوط اور منظم بنانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ڈاکٹر حکیم لہڑی کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

بقیہ عصر نو مستونگ 11

گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی، تاہم زخموں کی نوعیت انتہائی تشویشناک ہونے کے پیش نظر اسے ایمرجنسی بنیادوں پر مزید علاج کے لیے ڈیرہ غازی خان (ڈی جی خان) ریفر کر دیا گیا۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کیے اور واقعے کے محرکات جاننے کے لیے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا کہ تاجر برادری ملکی اور صوبائی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے تاجروں کو درپیش مسائل کا حل اور ان کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور تاجر برادری کے درمیان باہمی تعاون اور مؤثر رابطے سے نہ صرف جرائم کی روک تھام میں مدد مل سکتی ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں کے لیے بھی بہتر ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کے مسائل کے حل کے لیے ہر متعلقہ فورم پر آواز بلند کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی تاجر برادری کے جائز مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ہزارہ ٹاؤن میں تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے پولیس انتظامیہ عملی اقدامات اٹھائے گی اور تاجروں کو درپیش مشکلات کے ازالے میں تعاون فراہم کیا جائے گا۔ ایس ایچ او ہزارہ ٹاؤن محمود خروٹی نے تاجر وفد کے مسائل غور سے سنے اور یقین دہانی کرائی کہ پولیس تاجروں کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن وامان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور تاجر برادری کے درمیان مسلسل رابطہ مسائل کے بروقت حل اور جرائم کی روک تھام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ملاقات میں رکن سپریم کونسل الیاس ہزارہ، علی حسن، ناصر علی سمیت دیگر تاجر نمائندگان بھی موجود تھے۔ تاجر رہنماؤں نے پولیس انتظامیہ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے اور علاقے میں امن وامان کے قیام کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مؤثر بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

حاجی ولی محمد بڑیچ، مفتی اللہ مینگل، عبدالباری شہزاد، سینیٹر افضل خان بازئی، مفتی محمد ابوبکر، مفتی تیک محمد، مولانا سعد اللہ آغا، سرفراز احمد شاہوانی، مفتی رشید احمد، حاجی عطا محمد شکوزئی، حافظ دوست محمد، مولانا نقیب اللہ ملاخیل سمیت دیگر اراکین عاملہ اور مجلس عمومی کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ شہر میں امن وامان کے قیام، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور معاشرتی اقدار کے دفاع کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ موجودہ حالات میں شہریوں کو بے یقینی، خوف اور بدامنی کے حوالے نہیں کیا جا سکتا، ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو مکمل تحفظ فراہم کرے اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آج 9 اکتوبر بروز جمعہ نماز ظہر کے بعد جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ضلعی دفتر سے امن ریلی نکالی جائے گی، جو احتجاجی مظاہرے اور جلسے کی صورت اختیار کرے گی جس میں کارکنان اور شہری بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس نے کہا کہ امن و امان کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور شہر میں پیدا ہونے والی بدامنی کی تمام تر صورتحال کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں پر عائد ہوگی، حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور جرائم کے خاتمے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام مزید بدامنی، خوف و ہراس اور سماجی انتشار کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ شہر میں فحاشی و عریانی سمیت ہر ایسے عمل کی حوصلہ شکنی ضروری ہے جو اسلامی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کے منافی ہو۔ اجلاس میں تمام اراکین نے امن وامان کے قیام کے مطالبے کی بھرپور تائید کرتے ہوئے ہاتھ کھڑے کر کے اپنے عزم کا اظہار کیا اور جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی جانب سے منعقد ہونے والی امن ریلی، احتجاجی مظاہرے اور جلسے میں بھرپور شرکت کا اعلان کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمعیت علما اسلام عوام کے بنیادی حقوق، امن، عزت و ناموس، دینی و اخلاقی اقدار اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر آئینی، جمہوری اور پرامن فورم پر اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔ اجلاس کا آغاز حافظ محمد اکرم کی تلاوت سے ہوا۔ دعا کی شیخ مولانا محمد دین خلیل احمد آخوندزادہ کے بھتیجے اور بھائی، مولانا علی محمد مبترزئی کے بھائی کی وفات پر ان کی مغفرت کی دعا کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

امریکہ یورپ اسرائیل کی بنائی ہوئی ہے اور ایسی کام لیا جا رہا ہے کیونکہ اس ملک دشمن کرپٹ چوروں کو فارم 47 کے ذریعے مصنوعی طریقوں سے ملک کی بربادی اور پشتون دشمنی دہشتگردی کا مینڈیٹ کے ساتھ لایا گیا ہے تحریک انصاف پاکستان کے خلاف ہر قسم کی سازش کا منہ توڑ جواب دے گی انشاء اللہ عمران خان عوامی طاقت سے بھرپور طریقے سے برسر اقتدار آئیں گے اور انکا راستہ کوئی نہیں روک سکتا ملک میں ہر جگہ پھیلی بے چینی کا خاتمہ ہوگا مصنوعی دہشتگردی بے روزگاری مہنگائی اور ہمسایہ ممالک سے برادرانہ تعلقات قائم کئے جائیں گے مسلمانوں کی یک جہتی کو اولین ترجیح دی جائے گی کرپٹ فارم 47 کے چوروں سے ایک ایک روپے کا حساب ہوگا کوئی نہیں بچے گا تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کے معیار، سیکیورٹی کے امور اور سرکاری ملازمتوں پر ناجائز قبضہ کرنے یا غیر قانونی اثر و رسوخ استعمال کرنے کے معاملے پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں انتہائی دیانت داری اور جانفشانی سے انجام دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ریونیو کے تمام افسران کو سختی سے حکم دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں فوری طور پر ناجائز تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائیاں شروع کریں تاکہ سرکاری املاک اور راستوں کو واگزار کرایا جا سکے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

سمیت دیگر پولیس اہلکاروں نے کارروائی میں حصہ لیا پولیس ٹیم نے مشترکہ کارروائی کے دوران ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں چوری شدہ تاریں برآمد کر لیں۔ اس کے علاوہ تاروں سے بھری دونوں گاڑیاں، ایک ایکس ٹوڈی اور ایک زیمیاں، کو بھی پولیس نے اپنی تحویل میں لے لیا گرفتار ملزمان کے خلاف پولیس تھانہ پانزئی میں باقاعدہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ برآمد شدہ گاڑیوں اور تاروں کو قبضہ پولیس میں لے کر مزید تفتیش کا عمل جاری ہے پولیس حکام کے مطابق علاقے میں چوری اور دیگر جرائم کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا، جبکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

تھے۔ اے ڈی سی جعفرآباد حضور بخش بلیدی نے مختلف امتحانی مراکز میں امتحانی عمل، طلبہ و طالبات کی حاضری، انتظامات اور تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے امتحانی مراکز کے سپرنٹنڈنٹس، انسٹرکٹرز اور طلبہ و طالبات سے ملاقات بھی کی اور امتحانات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر اے ڈی سی جعفرآباد نے امتحانی عمل اور سنٹرز میں کیے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تاثرات لاگ بک میں قلمبند کیے۔ انہوں نے "ہنرمند بلوچستان، ہنرمند جعفرآباد" پروگرام کو نوجوان نسل کے لیے مفید اور مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے اس سلسلے کو مزید جاری رکھنے کی سفارش کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے پروگرامز کے ذریعے نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں، جو انہیں مستقبل میں باعزت روزگار کے حصول اور معاشی طور پر خودمختار بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

بلکہ پورے چمن، دینی مدارس اور علمی حلقوں کے لیے ایک عظیم صدمہ ہے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے کہا کہ چمن میں نہ علماء کرام محفوظ ہیں نہ حفاظ قرآن نہ قبائلی رہنما اور نہ ہی عام شہری۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست اور حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر شہری اپنے گھروں، بازاروں اور سڑکوں پر محفوظ نہیں تو اس صورت حال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا ناگزیر ہے۔ چمن کے عوام مزید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ مولوی حافظ احسان اللہ شہید کے قتل میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دلائی جائے، شہر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے اور امن و امان کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو صرف بیانات اور یقین دہانیوں کے بجائے امن، تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مولوی حافظ احسان اللہ شہید کی شہادت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، والدین اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور چمن کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے۔ آمین۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

کرانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافے پر توجہ دی جانی چاہیے، پی ایم ڈی سی کو درپیش مسائل حل کر کے اسے مزید منافع بخش اور مضبوط ادارہ بنایا جا سکتا ہے۔ پی ایم ڈی سی ایمپلائز یونین شاہرگ کے جوائنٹ سیکرٹری حاجی محمد یونس ترین نے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت پی ایم ڈی سی کی نجکاری کے بجائے ادارے میں سرمایہ کاری کرے، ملازمین کے مسائل حل کرے، معدنی شعبے میں اس کے کردار کو مزید وسعت دے، وفاقی حکومت قومی اداروں کے تحفظ، ملازمین کے روزگار کے استحکام اور ملکی معدنی وسائل سے بھرپور استفادے کیلئے جامع پالیسی مرتب کرے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قومی و منافع بخش ادارے کی نجکاری سے قبل اس کے معاشی، صنعتی اور ملازمین پر پڑنے والے اثرات کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے، پی ایم ڈی سی کو نجی شعبے کے حوالے کرنے کے بجائے اس کے انتظامی و مالی معاملات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ ادارہ مستقبل میں مزید مؤثر انداز میں ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ حاجی محمد یونس ترین نے واضح کیا کہ پی ایم ڈی سی ایمپلائز یونین شاہرگ صدر محمد نعیم اور جنرل سیکرٹری نور شاہ کی قیادت میں ملازمین، اپنے ادارے کے تحفظ حقوق کیلئے متحد ہیں اور ادارے کی نجکاری کے فیصلے کی بھرپور مخالفت کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

امن وامان کو برقرار رکھنے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہری حلقوں کی جانب سے بھی پولیس کی کارکردگی کو سراہا جا رہا ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے گشت، نگرانی اور جرائم کے سد باب کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

جانب سے تمام تر تقاضے پورے کرنے کے باوجود نادرا انتظامیہ نے ان کا اصل شناختی کارڈ بلاک رکھا ہوا تھا اور ان کا کیس بلا جواز طویل عرصے سے زیر التوا چلا آ رہا تھا، جس کی وجہ سے انہیں شدید ذہنی اذیت اور روزمرہ کے کاموں میں سخت مشکلات کا سامنا تھا۔ سائلہ کی شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیا اور غفلت اور تاخیر پر نادرا حکام سے جواب طلب کیا۔ وفاقی محتسب کی سخت ہدایات اور معاملے کی مسلسل پیروی پر نادرا انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آئی۔ محکمے نے کارروائی عمل کرتے ہوئے سائلہ کے اضافی شناختی کارڈ کو باضابطہ طور پر منسوخ کر دیا اور ان کا اصل شناختی کارڈ بحال کر دیا۔ نادرا کی جانب سے ازالے کی رپورٹ ملنے کے بعد، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے درخواست گزار عائشہ سے رابطہ کیا۔ سائلہ نے اپنے اصل قومی شناختی کارڈ کی بحالی کی تصدیق کی اور بغیر کسی سفارش، وکیل یا خرچے کے فوری انصاف ملنے پر وفاقی محتسب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے مکمل اطمینان کا اظہار کیا۔ سائلہ کے اطمینان اور مسئلے کے حل کے بعد وفاقی محتسب کی جانب سے اس کیس کو باقاعدہ طور پر داخل دفتر (Disposed) کر دیا گیا ہے۔ یہ کامیاب کارروائی وفاقی محتسب کے اس عزم کی عکاس ہے کہ عام شہریوں کو سرکاری اداروں کی ناانصافی جیسے بحرانوں سے بچا کر ان کے حقوق کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور انہیں ان کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

حلقوں کا کہنا ہے کہ گنداوا جیسے اہم تحصیل میں پریس کلب کی مستقل عمارت کا نہ ہونا صحافی برادری کے لیے ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ پریس کلب محض ایک عمارت نہیں بلکہ صحافیوں کے لیے ایک باقاعدہ پلیٹ فارم ہوتا ہے، جہاں وہ اپنی پیشہ ورانہ سرگرمیاں منظم انداز میں انجام دے سکتے ہیں۔ تحصیل پریس کلب گنداوا کے صدر مجیر جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداوا پریس کلب کے لیے باقاعدہ سرکاری عمارت کی منظوری دے کر تعمیراتی کام شروع کرایا جائے تاکہ مقامی صحافیوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ اور صحافتی سرگرمیوں کے لیے مناسب ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

دشمن کارروائی ہے۔ اسکول پر حملہ صرف ایک عمارت کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ بلوچستان کے بچوں کے مستقبل پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بچوں کو تعلیم سے محروم کرنے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے واقعے کا نوٹس لے کر ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کریں اور متاثرہ اسکول کو فوری طور پر بحال کر کے بچوں کی تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کرایا جائے۔ حاجی صدام حسین عمرانی نے والدین، اساتذہ، قبائلی عمائدین اور عوام سے اپیل کی کہ وہ تعلیم اور تعلیمی اداروں کے تحفظ کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

لے کر مختلف سیاسی ادوار تک پھیلی ہوئی تھی۔ وہ بلوچ قومی سیاست کے ایک ایسے دور کے سیاسی کارکن اور رہنما تھے جس کے کئی کردار آج ایک ایک کر کے ہم سے رخصت ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کی وفات سے بلوچ قوم ایک ایسے سیاسی کردار سے محروم ہو گئی ہے جس نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ بلوچ قومی سوال، سیاسی شعور اور حقوق کی جدوجہد سے وابستہ رکھا۔ ان کا سیاسی سفر اور تجربات بلوچستان کی سیاسی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں، جبکہ ان کی وفات ان کے سیاسی رفقاء، دوستوں، عزیز و اقارب اور اہل خانہ کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ مرکزی ترجمان نے مزید کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی ڈاکٹر عبدالحکیم لہڑی کی سیاسی جدوجہد اور قومی سیاست میں ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے انتقال پر ان کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور سیاسی رفقاء سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

کیس۔ اعلامیے کے مطابق تجارتی سرگرمیوں کو مزید سہل، تیز رفتار اور مؤثر بنانے کے لیے مختلف امور پر گہرا تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ گوادر پورٹ سے ایرانی ٹرانزٹ اور ٹی آئی آر سہولت کے بھرپور فروغ کے لیے عملی اور ٹھوس اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ تجارتی معاملات کے فوری حل اور اس سلسلے میں عملی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس حوالے سے دوسرا اہم اجلاس جلد گوادر میں منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ حکام، مقامی تاجر برادری اور کلیئرنگ ایجنٹس اپنے مزید مسائل اور تجاویز براہ راست پیش کریں گے۔ اعلامیے کے آخر میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ گوادر پورٹ سے زمینی تجارت کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ٹرانزٹ ٹریڈ کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کی کوششیں پوری عزم کے ساتھ جاری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

ناخوشگوار صورتحال پیدا ہوئی تھی اس کے باوجود دوبارہ بڑے تفریحی اجتماع کا انعقاد کیا جا رہا ہے جبکہ پچھلی سیزن کے دوران اندرون سندھ اور بلوچستان سے ماہی گیروں کی بڑی تعداد ساحلی علاقے میں موجود ہے اور ان کی سیکیورٹی کے لیے پولیس نفری محدود بتائی جاتی ہے۔ عوامی و ماہی گیر حلقوں نے کمشنر لسبیلہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن دندر، ایس پی ضلع حب، ایس ایچ او دندر اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے دفعہ 144 پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور منتظمین کی جانب سے مبینہ قانون کی خلاف ورزی پر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

کے بعد متعلقہ محکموں کو صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کے احکامات جاری کیے جاتے ہیں۔ اسی سلسلے میں سیوی کے ایک رہائشی کو گیس کے بل میں ایک لاکھ 90 ہزار روپے سے زائد کا ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے کی جانب سے سیوی، نصیرآباد، کچھی اور دیگر علاقوں کے شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی اور ریلیف کی فراہمی قابل تحسین اقدام ہے، جس سے عام شہریوں کو اپنے جائز حقوق کے حصول میں مدد مل رہی ہے۔ شہریوں نے وفاقی محتسب کے اعلیٰ حکام اور سیوی ریجنل دفتر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مہنگائی کے موجودہ دور میں غریب صارفین کو بھاری اور غیر ضروری بلوں سے ریلیف ملنا ایک بڑی سہولت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوامی شکایات کے ازالے کا یہ سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ سیوی سمیت نصیرآباد، کچھی اور دیگر دور دراز علاقوں کے متاثرہ شہری بھی اپنے مسائل کے حل کے لیے آسانی سے رجوع کر سکیں۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی کہ وفاقی محتسب کا ادارہ آئندہ بھی شہریوں کو بروقت انصاف اور ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

گا۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور میں محکمہ صحت کے تحت مرد و خواتین امیدواروں کے انٹرویوز کا عمل منعقد ہوا، جس کے لیے ڈپٹی کمشنر صحبت پور کی سربراہی میں ایک سلیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ کمیٹی کے دیگر اراکین میں ایم ایس سول اسپتال ڈاکٹر ظہور خان میموریل اسپتال کے سربراہ ڈاکٹر مسعود احمد کھوسو اور پی پی ایچ آئی کے ڈاکٹر بابر جمالی بطور ممبر شامل تھے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسو نے واضح کیا کہ محکمہ صحت یا صحبت پور سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات (C&W) سلیم خان کھوسو کی جانب سے بھی کسی قسم کا کوئی دباؤ یا مداخلت نہیں ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ میرٹ کی پاسداری کی جائے گی اور کسی بھی دباؤ یا سفارش کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ تمام کامیاب امیدواروں کی فائنل فہرست محکمہ کو ارسال کر دی گئی ہے، اور جس کا نصیب ہوگا، شفاف طریقے سے اسی کو ملازمت ملے گی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

صداکاروں اور دیگر افراد کو بھی روزگار کے مواقع میسر آتے تھے، انہوں نے کہا کہ جب تک خضدار میں نیا ہائی پاور ٹرانسمیٹر نصب نہیں ہوتا، ریڈیو کا لنک باس کو کوئٹہ کے ساتھ منسلک رکھنے کے بجائے خضدار کے اپنے مقامی براہوئی اور بلوچی پروگرام انٹرنیٹ اسٹریمنگ کے ذریعے بحال کیے جائیں تاکہ مقامی زبان و ثقافت کے فروغ کا سلسلہ جاری رہنے کے ساتھ مقامی فنکاروں اور دیگر پروگرام سے وابستہ افراد کے لیے روزگار کے مواقع بھی دوبارہ دستیاب ہو سکیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نئے ہائی پاور ٹرانسمیٹر کی تنصیب تک خضدار اسٹیشن سے مقامی نشریات فوری طور پر بحال کی جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

(نمبر 693/26) تھانہ ایف آئی اے اے ایچ ٹی سی راولپنڈی میں درج کیا گیا تھا۔ ایف آئی اے کی تفتیشی ٹیم نے سب انسپکٹر ظفر اقبال کی سربراہی میں چھاپہ مار کر ملزم کو دھر لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے اور دیگر افراد کے دیگر پہلوؤں کا بھی سراغ لگایا جا رہا ہے۔ ایف آئی اے نے شہریوں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ بیرون ملک ملازمت یا ویزے کے حصول کے لیے غیر تصدیق شدہ ایجنٹوں سے ہوشیار رہیں اور صرف مستند و قانونی ذرائع ہی استعمال کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

ہے، جس سے نہ صرف آمدورفت میں مشکلات پیش آ رہی ہیں بلکہ تعفن اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ مین سڑکوں خاص کر علمدار روڈ، شالدرہ، میکانگی روڈ سمیت دیگر علاقوں اور گلی محلوں میں کچرے کے ڈھیر بروقت نہ اٹھائے جانے کے باعث صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے، جبکہ بند نالیوں کی صفائی نہ ہونے سے گندا پانی سڑکوں پر پھیل رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی آب کی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، بند نالیوں کی صفائی اور سڑکوں سے کچرے کے ڈھیر ہٹانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

ماریہ شمعون نے کہا کہ شہریوں کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور انتظامیہ تک عوام کی آواز پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس موقع پر تحصیل پریس کلب گنداوا کے صدر وصحافی ساجد جمالی نے مختلف علاقائی و عوامی مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے انتظامیہ کی توجہ اہم مسائل کی جانب مبذول کرائی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

ٹیوشن فیس میں 30 فیصد رعایت دی جائے گی جبکہ پولیس شہداء کے بچوں کے لیے ٹیوشن فیس مکمل طور پر معاف ہوگی۔ اس کے علاوہ داخلہ فیس، امتحانی فیس اور دیگر ادارہ جاتی اخراجات میں بھی خصوصی اضافی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علاالدین نے کہا کہ اس شراکت داری کا مقصد پولیس اہلکاروں کے بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنا اور پولیس خاندانوں کی تعلیمی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرنا مقصود ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف پولیس اہلکاروں کی خدمات کے اعتراف کا عملی مظہر ہے بلکہ ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان پولیس اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت پولیس اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کی معیاری طبی سہولیات کے رعایتی نرخوں، ریڈیالوجی اور دیگر تشخیصی ٹیسٹوں پر 40 فیصد تک رعایت دی جائے گی جبکہ (CHS) کے پینل میں شامل ہسپتالوں میں ہسپتال کے بلوں پر 10 فیصد تک رعایت حاصل ہوگی۔ ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر طاہر علا الدین نے اس موقع پر کہا کہ گنگی اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز کے ساتھ ہونے والے یہ معاہدے بلوچستان پولیس کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس اپنے اہلکاروں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہا ہے معاہدے کے تحت پولیس اہلکاروں ان کے والدین اور خاندان کے لیے ڈیجیٹل ہیلتھ کارڈز بھی جاری کیے جائیں گے جن کے ذریعے مختلف طبی سہولیات تک آسان رسائی ممکن ہوگی اس کے علاوہ انہیں ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ کے تعاون سے مخصوص CHS مراکز پر ڈرگ اسکریننگ اور ٹیسٹنگ کی سہولیات بھی فراہم کی جائے گی۔ طبی سہولیات کے پیکج میں رعایتی او پی ڈی اور کنسلٹنٹ سروسز، میڈیکل کیمپس، ویکسینیشن اور حفاظتی ٹیکا جات، فرسٹ ایڈ ٹریننگ، ہنگامی طبی امداد اور فارمیسی سروسز پر خصوصی رعایتیں بھی شامل ہیں اس اقدام کا مقصد پولیس اہلکاروں اور ان کے خاندانوں پر علاج معالجے کے اخراجات کا بوجھ کم کرنا اور انہیں بروقت معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے پولیس فورس کے اہلکاروں نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کیے جانے والے ان اقدامات کو بلوچستان پولیس اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک اہم ریلیف قرار دیا ہے جو کہ ان کی سماجی ومعاشی بہبود میں مثبت کردار ادا کریں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

ملاقات کے دوران محسن نقوی سے مذاکرات کو کامیاب بنانے کے حوالے سے بھی تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سیکیورٹی کے مسائل کو سیاسی معاملات کے ساتھ جوڑا جاتا تو مذاکرات کے حوالے سے پہلا قدم پہلے ہی اٹھایا جا چکا ہوتا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مذاکرات ختم ہونے کے بعد ان کا کسی بھی سرکاری شخصیت سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے سیاسی معاملات اور سیکیورٹی سے متعلق امور کو الگ الگ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن سے ہونے والی ملاقات کے حوالے سے علامہ ناصر عباس نے کہا کہ مولانا خیبر پختونخوا کے حالات سے بخوبی واقف ہیں اور ان سے ملاقات کا مقصد انہیں صرف آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دینا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کے بعد دہشت گردی سے متعلق ایجنڈا سامنے آیا، جس پر بیرسٹر گوہر نے ناراضی کا اظہار کیا۔ بیرسٹر گوہر کا موقف تھا کہ اگر سیکیورٹی سے متعلق معاملات پر بھی بات کرنی تھی تو اس بارے میں پہلے آگاہ کیا جانا چاہیے تھا۔ علامہ ناصر عباس نے اعتراف کیا کہ شاید مذاکرات شروع ہونے سے قبل ایجنڈا واضح طور پر حاصل کر لینا چاہیے تھا تاکہ تمام فریقین کو زیر بحث آنے والے معاملات کا پہلے سے علم ہوتا۔ اپوزیشن لیڈر نے ایک بار پھر مذاکرات کی کامیابی کے لیے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کو بنیادی شرط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر بانی پی ٹی آئی مذاکراتی عمل کی توثیق نہ کریں تو اس پورے عمل کی کوئی معنویت نہیں رہتی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

11 تنصیبات کو تباہ کیا گیا جبکہ دیگر اہداف میں کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز، مواصلاتی نظام، میزائل و ہتھیاروں کے گوداموں اور حوثی جنگجوؤں کے اجتماع کے مقامات شامل تھے۔ ترکی المالکی نے کہا کہ یہ فضائی حملے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ابہا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثیوں کے حملوں کے جواب میں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے والے حملوں کو بے سزا نہیں چھوڑا جائے گا۔ سعودی حکام کے مطابق حوثیوں کے ایئرپورٹس پر حملوں میں 3 افراد ہلاک اور 36 زخمی ہوئے۔ حوثیوں نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا تھا کہ دونوں ہوائی اڈوں کو ڈرونز اور بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ یمن میں حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ حکومتی فورسز کے درمیان لڑائی کے دوران حالیہ دنوں میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سعودی حمایت یافتہ یمنی فورسز حوثیوں کے قبضے سے مزید علاقوں کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہیں، جبکہ خطے میں جاری وسیع تر تنازع نے بھی یمن کی صورتحال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ تاہم سعودی اتحاد کی جانب سے تباہ کیے گئے 82 اہداف کی تفصیلات اور نقصانات سے متعلق دعوؤں کی آزادانہ طور پر فوری تصدیق نہیں ہو سکی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی ایک ادارہ تنہا غربت کا خاتمہ نہیں کر سکتا، حقیقی پیش رفت حکومت، مالیاتی اداروں، ترقیاتی شراکت داروں اور کمیونٹیز کے باہمی تعاون سے ممکن ہے۔ مالی شمولیت کو صرف کھولے گئے بینک کھاتوں کی تعداد سے نہیں بلکہ لوگوں کی زندگیوں پر اس کے اثرات سے جانچا جانا چاہیے۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ پیپلز تخفیف غربت پروگرام 2009ء میں دو اضلاع سے شروع ہوا تھا جو اب دیہی سندھ کے وسیع حصوں تک پھیل چکا ہے۔ پروگرام کے تحت 10 لاکھ سے زائد گھرانوں کو منظم کیا گیا ہے جبکہ بلا سود کمیونٹی سرمایہ کاری فنڈز، آمدنی پیدا کرنے والی گرانٹس، ہنرمندی کی تربیت اور کم لاگت رہائش کی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ حکومت نے سماجی تحفظ کے مختلف اقدامات بھی شروع کیے ہیں۔ ابتدائی بچپن کی نشوونما کے پروگرام کے تحت تقریباً 8 لاکھ 58 ہزار بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں کو ماہانہ نقد معاونت فراہم کی جا رہی ہے جبکہ زرعی شعبے سے وابستہ خواتین کارکنوں کے لیے موسمی نقد معاونت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ممتا زچگی صحت پروگرام 22 اضلاع تک پھیل چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غربت میں کمی اور موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت کو ایک ہی ایجنڈے کے طور پر دیکھنا ہوگا خصوصاً سندھ جیسے صوبے میں جو سیلاب اور موسمیاتی آفات کے خطرات سے دوچار ہے۔ مراد علی شاہ نے بتایا کہ سندھ پیپلز ہاؤسنگ فار فلڈ افیکٹیز پروگرام کے تحت 21 لاکھ موسمیاتی لحاظ سے مضبوط گھروں کی تعمیر کا ہدف ہے، 5 لاکھ سے زائد گھر مکمل جبکہ 12 لاکھ 50 ہزار سے زائد گھروں کی تعمیر جاری ہے۔ معاشی شمولیت اور موسمیاتی خطرات سے گھرانوں کی حفاظت کے لیے زمین کی ملکیت کے دستاویزات اور بینک کھاتے خواتین کے نام پر جاری کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سندھ کوسٹل ریزیلینس منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 31 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کے اس منصوبے سے ٹھٹھہ، سجاول اور بدین کے تقریباً ایک لاکھ 9 ہزار گھرانے مستفید ہوں گے۔ منصوبے میں مینگرووز کی بحالی، نکاسی آب کے بنیادی ڈھانچے، موسمیاتی لحاظ سے بہتر ذرائع معاش اور نوجوانوں کی ہنرمندی کی ترقی شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ فنڈ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں، خصوصاً خواتین کی زیر قیادت کاروباری اداروں کی معاونت کر رہا ہے۔ کراچی میں ون ونڈو کاروباری سہولت مرکز بھی قائم کیا گیا ہے جہاں کاروباری افراد کو ایک ہی جگہ کاروباری منصوبہ بندی، لائسنسنگ اور مالی معاونت کی سہولیات دستیاب ہیں۔ انہوں نے مالیاتی شعبے پر زور دیا کہ صارفین کے ساتھ مل کر مالی مصنوعات اور حل تیار کیے جائیں، ان پر حل مسلط نہ کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جدت، تعاون اور صارف پر مرکوز انداز نظر انداز کیے گئے علاقوں میں مالی شمولیت بڑھانے کے لیے اہم ہیں۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ حکومت کا مقصد یقینی بنانا ہے کہ ہر کاروباری صلاحیت رکھنے والی خاتون اور مرد کو مالی سہولیات، مواقع اور بہتر مستقبل کی تعمیر کے ذرائع تک رسائی حاصل ہو۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

گیا۔ انہوں نے خیبر پختونخوا حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی نااہلی کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر صوبائی حکومت دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور دیگر اداروں کو درکار فنڈز اور اسلحہ فراہم کرنے کے لیے تیار نہیں تو اس کی نیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ تحریک انصاف کے لوگ کہتے ہیں کہ یہ جنگ ڈالرز کی ہے، تاہم خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور دیگر فورسز کے اہلکار اپنی جانیں قربان کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف گزشتہ 2 ماہ کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں 100 اہلکاروں کی شہادتیں سامنے آئی ہیں۔ ان کے مطابق شہداء کے نام لینا اس لیے ضروری ہے کہ یہ صرف اعداد و شمار نہیں بلکہ ان خاندانوں اور جوانوں کی قربانیاں ہیں جو ملک اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں داؤ پر لگا رہے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کے دوران خیبر پختونخوا کی سیاسی قیادت کو بھی اس صورتحال کی سنگینی کا احساس ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس، دیگر سیکیورٹی فورسز اور کسٹمز کے اہلکار بھی دہشتگردی کے خلاف فرائض انجام دیتے ہوئے شہید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کسٹمز اہلکاروں کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شہید انسپکٹر عزیز اعظم گزشتہ سال جولائی میں صوابی میں شہید ہوئے، جبکہ سپاہی محمد راج اور سپاہی جواد خان بھی شہداء میں شامل ہیں۔ بلال اظہر کیانی نے خیبر پختونخوا پولیس کے شہداء میں کانسٹیبل سیف اللہ خان، شیخ خان، ارشاد مانی، کانسٹیبل احمد شاہ اور فرمان اللہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس دہشتگردی کے خلاف جنگ میں مسلسل قربانیاں دے رہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 38

بلوچستان کو مانگی کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی اور پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنائے جانے سے متعلق آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے دونوں حکام سے استدعا کی تھی کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے، لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری کی طرف سے انہیں کوئی جواب نہ مل سکا۔ مزید برآں، ڈائریکٹر سب ایڈیٹرز ڈویژن، پی ٹی اے اسلام آباد، کمیشن کے حکم نامے کی تعمیل میں ویڈیو لنک کے ذریعے پیش ہوئے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جعلی امن گشت اور گمراہ کن خبروں کے خلاف قانونی کارروائی کے ازخود طریقہ کار سے متعلق کمیشن کو تسلی بخش تفصیلات فراہم نہ کیں، جس پر کمیشن نے برہمی کا اظہار کیا اور انہیں اگلی سماعت پر کمیشن کے سامنے روبرو پیش ہونے اور خودکار مانیٹرنگ اور قانونی کارروائی سے متعلق مکمل تفصیلات جمع کرنے کا حکم جاری کیا۔ سماعت کے دوران عدالت کے حکم کی تعمیل میں ایڈیشنل سیکرٹری ہوم بھی کمیشن کے روبرو پیش ہوئے۔ انہوں نے شہداء معاوضہ پیکیج میں اضافے کی سمری وزیراعلیٰ بلوچستان کو منظوری کے لیے ارسال کرنے سے متعلق تحقیقاتی کمیشن کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جیسے ہی باضابطہ منظوری کے بعد اس حوالے سے نوٹیفکیشن بھی جاری کیا جائے گا۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے ہمراہ ڈپٹی سیکرٹری خزانہ بھی کمیشن کے روبرو پیش ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے معاوضہ پیکیج میں کسی بھی قسم کا ٹیکس کٹوتی نہیں کی جائے گی۔ ایک شہید کی بیوہ کمیشن کے روبرو پیش ہوئیں، جنہوں نے ایس پی پولیس زیارت سے وصول شدہ معاوضے کی رقم اپنے دیور کی جانب سے چھینے، باقی ماندہ رقم ہڑپ کیے جانے اور دھمکیاں دیے جانے سے متعلق شکایت کی۔ انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان کمپلینٹ سیل کو بھی تحریری درخواست جمع کرانے سے متعلق کمیشن کو آگاہ کیا۔ تحقیقاتی کمیشن نے انسپکٹر جنرل پولیس کو درخواست پر فوری طور پر قانونی کارروائی کرنے اور اس متعلق مکمل تفصیلات آئندہ سماعت پر تحقیقاتی کمیشن کے سامنے پیش کرنے کی ہدایت کی۔ تحقیقاتی کمیشن نے مزید کارروائی آئندہ سماعت تک ملتوی کر دی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 39

کہ پاکستان نے 15 اکتوبر 2026 کو ایشیا پیسفک گروپ کے اجلاس میں ان کی امیدواری کی بھرپور حمایت کی، جو علاقائی تعاون اور آئی پی یو میں ایشیا پیسفک خطے کی مؤثر نمائندگی کے لیے پاکستان کے عزم کا مظہر ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیش کے ساتھ اپنے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے اور ہمیں بنگلہ دیش کی امیدواری کی حمایت پر خوشی ہے۔ جسٹس عابد چوہدری کی کامیابی آئی پی یو میں ہمارے خطے کی آواز کو مزید مضبوط کرے گی۔ ملاقات کے دوران دونوں جانب سے پاکستان اور بنگلہ دیش کے باہمی تعلقات میں نئی تحریک پیدا کرنے، پارلیمانی روابط کو فروغ دینے اور عملی تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے دونوں ممالک کی پارلیمانوں، سول سروس اکیڈمیوں، جامعات اور پالیسی اداروں کے درمیان روابط اور وفود کے تبادلوں میں اضافے پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان میں بنگلہ دیش کے سول افسران کے حالیہ دورے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بنگلہ دیشی سول افسران نے سول سروسز اکیڈمی اور نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی کا دورہ کیا، اور تجویز دی کہ ایسے ادارہ جاتی تبادلوں کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے۔ دونوں جانب سے پاکستان۔ بنگلہ دیش پارلیمانی فرینڈشپ گروپس کو مزید فعال بنانے اور دونوں ممالک کے اراکین پارلیمنٹ کے باہمی روابط اور وفود کے تبادلوں میں اضافے کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے اقتصادی روابط کے فروغ، بالخصوص تجارت، سرمایہ کاری اور باہمی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کراچی اور چٹاگانگ کے درمیان بحری رابطوں میں بہتری کو دونوں ممالک کے درمیان تجارت کے فروغ کا اہم ذریعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکسٹائل، ادویہ سازی، پٹ سن، زراعت اور دیگر باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں جن سے بھرپور استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں تعلیم، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور موسمیاتی لچک (Climate Resilience) کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی پارلیمانی فورمز پر قریبی رابطہ کاری کے امور بھی زیر بحث آئے۔ بنگلہ دیش کے معزز اسپیکر نے آئی پی یو میں پاکستان کی حمایت پر چیئرمین سینیٹ کا شکریہ ادا کیا اور ان کے خیر سگالی کے جذبات کو سراہا۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر زور دیا کہ پارلیمانی سفارت کاری باہمی افہام و تفہیم کے فروغ اور مشترکہ علاقائی و عالمی چیلنجز سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے بنگلہ دیش کے معزز اسپیکر کو پارلیمانی وفد کے ہمراہ پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔ ملاقات خوشگوار اور برادرانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں دونوں ممالک نے پارلیمانی سفارت کاری اور عملی تعاون کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں 153ویں آئی پی یو اسمبلی میں پاکستان کے پارلیمانی وفد کے اراکین بھی موجود تھے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 40

زیادہ مؤثر انداز میں پیداوار کرے، عوام کو سستی غذائیت فراہم کرے اور عالمی معیار پر مسابقت کی صلاحیت رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ بلند پیداواری لاگت، بیماریوں، توانائی کے مسائل اور غیر یقینی صورتحال کے باوجود پولٹری صنعت نے سرمایہ کاری اور پیداوار کا سلسلہ جاری رکھا جو اس کی استقامت اور قومی اہمیت کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کی پالیسیوں کو عملی نتائج اور پیداواری سرگرمیوں میں تبدیل کیا جا رہا ہے اور کاروبار میں سرمایہ کاری، صنعت میں توسیع اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہی حکومتی اقدامات کی کامیابی کا اصل پیمانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولٹری صنعت کے لیے فیڈ اور دیگر ضروری خام مال کی بلا تعطل دستیابی یقینی بنانا ضروری ہے جبکہ سویابین اور دیگر ضروری خام مال کی درآمد سے متعلق فیصلے واضح تقاضوں اور مقررہ مدت کے اندر کیے جانے چاہئیں تاکہ صنعت کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مشیر صنعت و پیداوار نے کہا کہ پاکستان کو پراسیسڈ، پیکڈ اور برانڈڈ حلال پولٹری مصنوعات کی عالمی منڈی تک رسائی بڑھانا ہوگی۔ حلال سرٹیفکیشن کے ساتھ بیماریوں کی نگرانی، عالمی معیار کی پروسیسنگ اور مصنوعات کی مکمل نگرانی کا نظام یقینی بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حیاتیاتی تحفظ، پولٹری فارمز کے تحفظ کے ساتھ ساتھ برآمدی مواقع کے تحفظ کے لیے بھی ناگزیر ہے، جبکہ مؤثر کولڈ چین، مصنوعات کے معیار اور پاکستانی برانڈز کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی پولٹری مصنوعات ایسی ہونی چاہئیں جنہیں عالمی خریدار معیار اور مسابقتی قیمت کی بنیاد پر دوبارہ منتخب کریں۔ پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر برآمدات کے لیے عملی روڈ میپ تیار کیا جائے گا جس میں ترجیحی منڈیوں، ضروری منظوریوں، پیداواری استعداد اور متعلقہ ذمہ داریوں کا واضح تعین شامل ہوگا۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، درست خوراک تک رسائی، بہتر جینیات، بیماریوں کی بروقت تشخیص اور ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعے پولٹری صنعت کی پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ بین الاقوامی شراکت داروں کو پاکستان میں ٹیکنالوجی، تربیت اور مقامی سپلائی چین کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے جبکہ نوجوانوں کو حیاتیاتی ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، غذائی سائنس اور کاروبار سمیت پولٹری صنعت کے مختلف شعبوں میں مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور صنعت کے درمیان مضبوط شراکت داری ہی پیداواری شعبے میں پائیدار ترقی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ تکنیکی مسائل کے حل کے لیے واضح ترجیحات، ذمہ داریوں کے تعین اور باقاعدہ پیروی کا مؤثر نظام ضروری ہے۔ حکومت کا مقصد ایسا کاروباری ماحول فراہم کرنا ہے جہاں صنعتکار اگلے بحران کے بجائے اگلی دہائی کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نوجوانوں کو ملک میں رہ کر پولٹری سمیت پیداواری شعبوں میں اپنا مستقبل تعمیر کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے اور آئی پی ایس 2026 میں ہونے والی شراکت داریوں کو مستقبل میں پائیدار سرمایہ کاری اور کاروباری مواقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔ آج کے فیصلے پاکستان کی صنعتی اور پیداواری صلاحیت کے مستقبل کا تعین کریں گے۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ معیاری، مسابقتی اور برآمدی پیداوار کے فروغ سے ہو کر گزرتا ہے۔ پاکستانی مصنوعات دنیا بھر میں اپنے معیار اور بہترین کارکردگی کے ذریعے ملک کی شناخت بنتی جائیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 41

آواز بلند کریں گے طلباء وطالبات کی سیاسی، ثقافتی اور غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی بلا جواز اور نوجوان تعلیم یافتہ طبقے کے صلاحیتوں کو زنگ آلود کرنے کے مترادف ہے پشتونخوا ایس او نے ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی قیادت میں اس وقت سے لیکر اب تک تعلیمی اداروں کے قیام، تعلیم کو عام کرنے، معیاری تعلیم کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کے مسائل حل کرنے کیلئے طویل اور صبر آزما جدوجہد کی ہے وہ ڈگری کالج ژوب میں طلباء کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر پشتونخوا ایس او کے زونل مرستیال سیکرٹری ایمل ساروان نے بھی خطاب کرتے ہوئے پارٹی چیئرمین اور پارٹی وفد کو کالج کا دورہ کرنے پر خوش آمدید کہا، چیئرمین کے دورے کے دوران پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا اور دوسرے رہنما بھی ساتھ تھے کالج پہنچنے پر کالج کے پرنسپل اور اساتذہ نے پارٹی چیئرمین ایم این اے خوشحال خان کاکڑ اور پارٹی وفد کا استقبال کیا اور چائے پارٹی کے ذریعے ان کی مہمان نوازی کی اور پارٹی چیئرمین ایم این اے خوشحال خان کاکڑ کو کالج کو درپیش مسائل و مشکلات سے تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا گیا جبکہ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج ژوب کو پوسٹ گریجویٹ کا درجہ دینا اشد ضروری ہے بلکہ لاتعداد فیڈر اسکولوں کی موجودگی کے باعث سالانہ ضلع ژوب و ضلع شیرانی سے سیکڑوں طلباء فارغ ہو رہے ہیں اور اس بدترین مہنگائی اور بے روزگاری کے دور میں دور دراز شہروں میں غریب طلباء کیلئے تعلیم جاری رکھنا ان کے بس کی بات نہیں بلکہ ضلع ژوب میں اعلیٰ درجے کی یونیورسٹی کا قیام اور اس میں فوری طور پر تعلیمی سلسلہ شروع کرنا ازحد ضروری ہے۔ پارٹی چیئرمین نے طلباء کے پرہجوم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلباء وطالبات نے پہلے مرحلے میں اپنے اعلیٰ تعلیم کے حصول پر توجہ دینا ہوگی اور ہر قسم کی سستی، کاہلی کو چھوڑ کر مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے تعلیم کے حصول کو یقینی بنانا ہوگا اور انتہائی محنت کی روش اپنا کر اپنے نصاب پر عبور حاصل کرنا لازمی ہے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے نتیجے میں ہی ہر شعبہ زندگی کے ماہرین پیدا ہو سکتے ہیں اور آپ طلباء وطالبات میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ آپ مختلف شعبوں میں قوم کی راہنمائی اور قوم کی خدمت کیلئے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوں اور اس طرح آپ مستقبل میں قوم کا اثاثہ و سرمایہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ایس او اور پشتونخوا وطن میں تعلیم عام کرنے، معیاری مفت تعلیم کی فراہمی اور طلباء وطالبات کی اعلیٰ انسانی، پختگی اور اسلامی اصولوں پر تربیت کیلئے مسلسل تاریخ ساز جدوجہد کی ہے اب اس جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں ہی آج جنوبی پشتونخوا میں محکمہ تعلیم سمیت ہر شعبہ زندگی میں انفراسٹرکچر کی بنیاد پڑی ہے اور اب اسے مزید بہتر اور اعلیٰ درجے کے مقام تک پہنچانا ہے جبکہ ژوب کے انہی تعلیمی اداروں سے اعلیٰ ماہرین اور سیاستدان پڑھ کر فارغ ہوئے ہیں اور پوری ملت کی راہنمائی اور تاریخ ساز جدوجہد کو آگے بڑھانے کا ذریعہ ثابت ہوئے ہیں جس طرح ارواشاد عبدالرحیم مندوخیل، سائیں کمال خان شیرانی، رضا محمد رضا سمیت مختلف رہنما اس کی بہترین مثال ہے اور پشتونخوا ایس او نے ہمیشہ طلباء وطالبات کے تعلیمی، جمہوری حقوق اور اساتذہ کے حقوق کیلئے قربانیوں سے لبریز جدوجہد کی ہے اور اب بھی اس قومی فریضے کو احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے لہٰذا طلباء وطالبات کے سیاسی، جمہوری، ثقافتی، سماجی اور غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی بلا جواز اور حقائق کے برعکس ہے کیونکہ نوجوان تعلیم یافتہ طبقہ موجودہ صورتحال کی بہترین آگاہی اور شعور رکھتے ہیں اور تعلیم کے ساتھ دوسری طرف پشتون سیاسی قومی تحریک میں بہترین رول ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ اس دوقومی صوبے کے ہر شعبہ زندگی میں پشتون عوام کو ہر شعبہ زندگی میں شعوری طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے صوبے کے طلباء وطالبات کیلئے ہزاروں وظائف میں جنوبی پشتونخوا کے طلباء وطالبات اور علاقوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے اور اس کے ثبوت موجود ہے جبکہ بلوچ علاقوں میں حکومتی رٹ نہ ہونے کے باوجود انہیں اربوں روپے کے پروجیکٹ اور ہزاروں کی تعداد میں وظائف دیئے جا رہے ہیں اور یہ خوش آئند ہے اور ہم اس کے مخالف نہیں لیکن مقتدر قوتیں جنوبی پشتونخوا کو شعوری طور پر نظر انداز کر کے انہیں ہر شعبہ زندگی میں تنزلی کی طرف دھکیل رہے ہیں اور اس کا مقصد پشتون سیاسی قومی پرامن تحریک کو بھی بندوق اٹھانے پر مجبور کر رہی ہے جو قابل افسوس، ناقابل برداشت ہے کیونکہ پشتون سیاسی جمہوری پرامن تحریک اپنے حقوق و اختیارات کیلئے اب بھی پرامن جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور بدترین امتیازی سلوک پر بھی یہ رویہ پشتون ملت کو بھی اپنے صورتحال کا جائزہ لینے اور نئے راستے تلاش کرنے پر مجبور کرتے ہیں کے مترادف ہے جو ملک کے مستقبل اور موجودہ صورتحال کیلئے نیک شگون نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون قومی سیاسی پرامن تحریک کو پشتون ملت کی کمزوری سمجھنا بہت بڑی بھول ہے اور حکمرانوں کو اس پشتون دشمن رویے، پشتون دشمن پالیسیوں اور پشتون دشمن اقدامات پر پچھتانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ طلباء وطالبات نے اپنی تحریک جاری رکھتے ہوئے پہلے مرحلے میں اپنی تمام توجہ علم کے حصول پر مرکوز کرنی ہوگی اور اپنے خاندان، اپنے گاؤں، اپنے شہر اور اپنے وطن کے ارمانوں کو مدنظر رکھ کر انتہائی محنت کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا اور دوسرے مرحلے میں تحریک کے ساتھ وابستہ ہو کر اعلیٰ اخلاق و کردار کے حامل جوان بن کر اپنے محکوم اور مظلوم عوام کی خدمت میں دن رات ایک کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد تعلیم کا شعبہ صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے لیکن صوبائی حکومتوں کی عدم توجہی، سستی اور کاہلی کے باعث وفاق ہمیشہ عذر ڈھونڈ رہا ہے کہ صوبائی حکومتیں اٹھارویں ترمیم کے اہداف پر عمل نہیں کر سکتیں اور وفاق کے عذر اور اٹھارویں ترمیم کو رول بیک کرنے کی سازشیں اور اقدام کسی صورت قابل قبول نہیں۔ لہٰذا بالخصوص ہمارے صوبے کے حکومت کو تعلیم کی ترقی کو اولین ترجیح دے کر پشتون بلوچ دونوں علاقوں میں برابری کی بنیاد پر پرائمری تعلیم سے لیکر اعلیٰ تعلیم کے یونیورسٹیوں کے قیام تک ان پر بھرپور توجہ دینی چاہئے اور ہر سطح کی تعلیم کو معیاری بنانے کیلئے فوری اور تیز تر اقدامات کریں اور بالخصوص ہر ڈویژن کے مرکز میں اعلیٰ یونیورسٹیوں کے قیام پر فوری توجہ دیں اور اس کیلئے خصوصی گرانٹ مختص کرے جبکہ اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں صوبوں کو دیئے گئے اختیارات کو بروئے کار لانے اور اٹھارویں ترمیم کے اہداف پر عملدرآمد کیلئے خصوصی اقدامات ضروری ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 42

صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور بحرین کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور سیکیورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان بحرین کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، پاکستان اعتماد سازی، اختلافات کو کم کرنے اور خطے میں دیرپا امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لئے تمام فریقین کے ساتھ تعمیری روابط کے عزم پر قائم ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے یہ بات بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ملاقات کے دوران کہی جنہوں نے جمعرات کو ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان خصوصی ملاقات ہوئی جس کے بعد وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے۔ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی پاکستان بحرین مشترکہ وزارتی کمیشن کے تیسرے اجلاس میں شرکت کے لئے پاکستان کے دورے پر ہیں۔ ملاقات کے دوران صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان مضبوط دوطرفہ سیاسی تعلقات کو مزید گہرے تجارتی اور سرمایہ کاری روابط میں تبدیل کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے غذائی تحفظ، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل خدمات، تعمیرات، کان کنی، بندرگاہوں کی خدمات، تحقیق و ترقی، سیاحت اور صحت کے شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع کو اجاگر کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان کاروباری سطح پر روابط اور شراکت داری کو مزید فروغ دینے کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ صدر مملکت نے بحرین کی جانب سے اسلام آباد اور ریاض کے درمیان باہمی دفاع کے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرنے اور علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کیلئے پاکستان کی کوششوں کو تسلیم کرنے پر بھی اظہار تشکر کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اور بحرین کے درمیان دیرینہ اور قابل اعتماد دفاعی شراکت داری موجود ہے، جس کا اظہار مشترکہ فوجی مشقوں، اعلیٰ سطح کے تبادلوں اور ادارہ جاتی تعاون کی صورت میں ہوتا ہے۔ انہوں نے افرادی قوت، لاجسٹکس، تربیت اور دفاعی سازو سامان کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے کے لئے پاکستان کی آمادگی کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے بحرین میں مقیم ایک لاکھ 34 ہزار سے زائد پاکستانیوں کو بحرین کی جانب سے فراہم کئے جانے والے تعاون اور مواقع کو بھی سراہا اور پاکستانی تارکین وطن سے متعلق امور پر مسلسل تعاون کا خیر مقدم کیا۔ علاقائی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اعتماد سازی، اختلافات کو کم کرنے اور خطے میں دیرپا امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لئے تمام فریقین کے ساتھ تعمیری روابط کے عزم پر قائم ہے۔ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے بحرین کے فرمانروا شاہ حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ اور ولی عہد و وزیراعظم شہزادہ سلمان بن حمد آل خلیفہ کی جانب سے صدر مملکت کے لئے نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان۔ بحرین مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس انتہائی نتیجہ خیز رہے ہیں جن میں باہمی تعاون کے کئی اہم شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بحرین کے دورے نے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات پر نمایاں اور مثبت اثرات مرتب کئے۔ علاقائی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے بحرینی وزیر خارجہ نے پاکستان کی جانب سے فریقین کے درمیان ثالثی اور انہیں مذاکرات کی میز پر لانے کے لئے کی جانے والی جرات مندانہ کوششوں کو سراہا اور کہا کہ پاکستان کے اقدامات سے بہت سی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملی۔ انہوں نے قرآن کریم کی ان تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہ ایک جان کو بچانا گویا پوری انسانیت کو بچانا ہے۔ انہوں نے امن کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی حیثیت سے پاکستان کی کامیاب مدت پر بھی مبارکباد دی۔ وفود کی سطح پر ہونے والے اجلاس میں بحرینی وفد میں پاکستان میں بحرین کے سفیر محمد ابراہیم محمد عبدالقادر، وزیر خارجہ کے سیاسی امور کے مشیر حمد علی الدنائی، میجر جنرل عبدالعزیز مایوف الرمیحی، ڈائریکٹر جنرل کریمنل انویسٹی گیشن اینڈ فرانزک سائنس، وزارت داخلہ، شیخ حمد بن سلمان الخلیفہ، اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری برائے داخلی و خارجی تجارت، وزارت صنعت و تجارت، انجینئر محمد مرزا العرجی، اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری برائے زرعی امور، وزارت بلدیاتی امور و زراعت، اور بحرین چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے فرسٹ وائس چیئرمین یوسف صلاح الدین ابراہیم صلاح الدین شامل تھے۔ پاکستان کی جانب سے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، رکن قومی اسمبلی سید نوید قمر، وزارت اقتصادی امور کے سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام اجلاس میں شریک ہوئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 43

وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی، منڈیوں میں آمد، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور بلا جواز قیمتوں میں اضافے کی مؤثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے یہ ہدایات نیشنل پرائس مانیٹرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیں۔ اجلاس میں ماہانہ اور ہفتہ وار مہنگائی کی صورتحال، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، تھوک اور پرچون قیمتوں میں فرق اور گزشتہ اجلاسوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ستمبر 2026 میں سی پی آئی افراط زر سالانہ بنیادوں پر 10.3 فیصد رہا، جو اگست میں 11.1 فیصد تھا، جبکہ جولائی تا ستمبر مالی سال 27-2026 کے دوران اوسط افراط زر 10.2 فیصد رہا۔ ہفتہ وار ایس پی آئی افراط زر سالانہ بنیادوں پر بڑھ کر 13.3 فیصد ہو گیا، جبکہ یکم اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے ہفتہ وار ایس پی آئی میں سالانہ بنیادوں پر 11.52 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سالانہ بنیادوں پر سب سے زیادہ اضافہ پیاز، ایل پی جی، بجلی، ڈیزل، پٹرول اور آٹے میں ریکارڈ کیا گیا، جبکہ مرغی، لہسن، چنے کی دال اور ایل پی جی میں ہفتہ وار بنیادوں پر نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سالانہ بنیاد پر پیاز، ایل پی جی، بجلی، ڈیزل، پٹرول اور گندم کے آٹے کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ ہفتہ وار بنیاد پر مرغی، لہسن، چنے کی دال اور ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے گندم کے آٹے سمیت اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مارکیٹ میں اشیائے ضروریہ کی دستیابی اور قیمتوں کی مسلسل نگرانی کی جائے اور ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔ احسن اقبال نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ موجودہ ٹرانسپورٹ کرایوں کا گزشتہ مرتبہ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے بعد مقرر کیے گئے کرایوں سے تقابلی جائزہ لیا جائے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ حالیہ ایندھن قیمتوں میں اضافے کے نتیجے میں ٹرانسپورٹ کرایوں میں غیر متناسب اضافہ تو نہیں کیا گیا۔ انہوں نے وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کو ہدایت کی کہ عالمی منڈی میں ڈی اے پی کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پاکستان میں اس کی قیمتیں بلند رہنے کی وجوہات کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کا فائدہ مقامی صارفین اور کسانوں تک پہنچنا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے گھی، خوردنی تیل اور دودھ کی مصنوعات کے معائنے اور معیار کی جانچ کی رپورٹ ایک ہفتے کے اندر پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر متعلقہ صنعت نے معیار کی جانچ کے لیے تیسرے فریق سے تصدیق کرانے کی تجویز دی ہے تو اس کی لاگت حکومت نہیں بلکہ متعلقہ صنعت کو برداشت کرنی چاہیے۔ احسن اقبال نے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی کہ تھوک اور پرچون قیمتوں کی قریبی نگرانی کی جائے اور جہاں قیمتوں میں بلا جواز فرق موجود ہو وہاں فوری کارروائی کی جائے، خصوصاً لاہور اور کراچی جیسی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کے فرق پر خصوصی توجہ دی جائے۔

بلوچستان پولیس کا اپنے جوانوں کیلئے تاریخی قدم، تعلیم اور طبی سہولیات کے معاہدے طے

پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے شہداء کے بچوں کی تعلیم مکمل مفت کا پروجیکٹ شروع، جعفر و بولان پر خصوصی رعایت

کوئٹہ (پی آر او) بلوچستان پولیس نے اپنے شہید اہلکاروں اور ان کے خاندانوں کے اخلاص و بہبود کے لیے دو اہم معاہدوں پر دستخط کیے ہیں جن کے تحت تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں سہولیات اور مالی رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن اور کارپوریٹ ہیلتھ سروسز (CHS) کے ساتھ الگ الگ مفاہمتی یادداشتوں (MOU) پر دستخط کیے گئے۔ بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (BPSA) کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پانے والے مجاہدے کے بچوں کو اسکولوں میں داخلے اور ماہانہ فیس کی ادائیگی سے مکمل استثنیٰ دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بلوچستان پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (BPSA) کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت حاضر سروس اور وفات پانے والے اہلکاروں